باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Member AKNS

dailydharti@gmail.com

www.dailydhartiajk.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد 02 | جمعرات 24 نومبر 2022ء 28 ربیع الثانی 1444ھ 10 مگھر 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 280

وزیراعظم کے اعلانات، الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیم کو نوٹس، سرکاری ملازمین کو مہم کا کنارہ کش رہنے کی ہدایت

ضابطہ پر عمل سب پر لازم ہے، امیدواران اپنی میٹنگز اور جلسہ جلوس میں شریک شرکاء، مہمانان گرامی بشمول وزراء کرام ومشیران کرام کو ضابطہ اخلاق کا پابند بنائیں تاکہ کسی قانونی کارروائی کا سامنا نہ کرنا پڑے، الیکشن کمیشن

راولاکوٹ میں وزیراعظم آزاد کشمیر کی طرف سے پانچ کروڑ روپے کے اعلانات کے حوالہ سے مانیٹرنگ / رپورٹنگ ٹیم کو رپورٹ مرتب نہ کرنے پر شوکاز نوٹس، ریٹرننگ آفیسر کارپوریشن کا الیکشن کمیشن کو کارروائی کیلئے مکتوب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی انتخابات 2022 کے سلسلہ میں جاری شدہ ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کرنا ہر شخص پر لازم ہے لیکن آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کو مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ کارنر میٹنگز میں وزیراعظم اور وزراء کرام ترقیاتی سکیموں اور رقوم کے اعلانات کررہے ہیں جو کہ صریحاً ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ ضابطہ اخلاق کی نسبت یہ امر واضح رہے کہ ضابطہ اخلاق کی پابندی (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر راولاکوٹ نے وزیراعظم آزاد کشمیر کے خطاب کے دوران اعلانات کی نسبت رپورٹ پیش نہ کرنے پر الیکشن کمیشن کی جانب سے مقررہ کردہ مانیٹرنگ ٹیم کو شوکاز نوٹس جاری کردیے، الیکشن کمیشن نے ہرضلع میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

تارکین وطن کو ترسیلات زر کی سہولت دینے کیلئے کشمیر بینک سندھ بینک میں معاہدہ

دنیا بھر کے 200 ممالک اور علاقوں میں کام کرنے والے ادارے ویسٹرن یونین کے تعاون سے رقومات آزاد کشمیر بھیج سکتے ہیں

تارکین قیمتی اثاثہ ہیں، حکومت کا مالیاتی ادارہ سمندر پار کشمیریوں کو ہرممکن سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے میں سنجیدہ ہے، چیئرمین

مظفرآباد (دھرتی نیوز) کشمیری تارکین وطن بینک آف آزاد جموں وکشمیر کی وساطت سے دنیا بھر کے 200 ممالک اور علاقوں میں کام کرنے والے ادارے ویسٹرن یونین کے تعاون سے ہوم ریمی ٹینسز یا ترسیلات زر رقومات آزاد کشمیر میں اپنے عزیز اقارب کو بھیج سکیں گے۔ بدھ کے روز اس سلسلے میں بینک آف آزاد جموں و کشمیر اور سندھ بینک کے درمیان ایک معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدہ پر دستخط کی تقریب کے مہمان خصوصی ریاستی وزیر خزانہ، کوآپریٹیوز (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

خطباء، علماء کرام ووٹ کی شرعی حیثیت کو اجاگر کریں، الیکشن کمیشن

شہریوں کو انتخابی عمل میں پرامن رہنے، بھائی چارے کی نصیحت کی جائے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے اپیل کی ہے کہ آمدہ جمعۃ المبارک کے خطبہ میں خطیب حضرات، آئمہ وعلماء کرام کے ذریعے اسلامی وشرعی احکام کی روشنی میں ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کریں اور شہریوں کو انتخابی عمل کے دوران پرامن رہنے، رواداری (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیر خزانہ اور صدر بینک کی موجودگی میں ترسیلات زر کی سہولت کیلئے کشمیر بینک، سندھ بینک میں معاہدہ کیا جارہا ہے۔

مظفرآباد ڈویژن میں الیکشن مہم 25 اور 26 نومبر کی درمیانی شب ختم ہوجائیگی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 112 ذیلی دفعہ (1) کے تحت بلدیاتی انتخابات منعقدہ 27 نومبر 2022 مظفرآباد ڈویژن کے لیے الیکشن (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

صدر آزاد کشمیر کی زیر صدارت تجوید القرآن ٹرسٹ کا اجلاس

اغراض ومقاصد، جاری پراجیکٹس اور ادارے کو درپیش مسائل پر بریفنگ

مظفرآباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی زیر صدارت تجوید القرآن ٹرسٹ کا اجلاس ایوان صدر مظفرآباد میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر اجلاس میں صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو تجوید القرآن ٹرسٹ کے قیام، اغراض و مقاصد، جاری (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

اپوزیشن بلدیاتی انتخابات میں رکاوٹ نہ بنے عوامی حقوق پر سمجھوتہ نہیں کروں گا، وزیراعظم

اسمبلی فلور پر کہہ چکا بجلی کے بلات پر ٹیکسز میں اضافہ نہیں ہوگا، نیپرا سے نکلیں گے نالوں پر ٹربائنیں لگا کر سستی بجلی پیدا کریں گے

اساتذہ کا بہت احترام کرتا ہوں ان کے سارے مطالبات منظور کرلئے ہیں، اپ گریڈیشن کا مطالبہ بھی منظور کرتا ہوں، تنویر الیاس

کوٹلی (پی آئی ڈی) وزیراعظم ازاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر لوگ بیوقوف نہیں، اپوزیشن کی چالوں کو سمجھتے ہیں، اپوزیشن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹ نہ بنے، عوام کے حقوق کے لئے کھڑا ہوں اس پر سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ اسمبلی فلور پر کہہ چکا بجلی کے بلات پر ٹیکسز میں اضافہ نہیں ہوگا، نیپرا سے نکلیں گے نالوں پر ٹربائنیں لگا کر سستی بجلی پیدا کریں گے، بجلی کے ٹیرف میں اضافہ کرنے (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری تجوید القرآن ٹرسٹ کی بریفنگ کے موقع پر اجلاس سے خطاب کررہے ہیں۔

سیاست میں فوج کی مداخلت غیر آئینی ہے، آرمی چیف

غیر ملکی سازش ہو اور فوج خاموش رہے یہ گناہ کبیرہ ہے، فوج نے بڑی سوچ وبچار کے بعد فیصلہ کیا آئندہ فوج کسی سیاسی معاملے میں مداخلت نہیں کرے گی، شہدا کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے

اس فیصلے کا خیر مقدم کرنے کے بجائے فوج پر تنقید کی گئی، ایک جعلی اور جھوٹا بیانیہ بنا کر ہیجان کی کیفیت پیدا کی گئی، ہمیں غلطیوں سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنا چاہیے، جنرل قمر جاوید باجوہ کا تقریب سے خطاب

راولپنڈی (صباح نیوز) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ شہدا کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ جعلی اور جھوٹا بیانیہ بنا کر ہیجان کی کیفیت پیدا کی گئی۔ غیر ملکی سازش ہو اور فوج خاموش رہے یہ گناہ کبیرہ ہے، فوج نے فیصلہ کیا ہے سیاسی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ پاک فوج کی سیاست میں مداخلت غیر آئینی ہے۔ آرمی چیف راولپنڈی کے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) میں ہونے والی یوم دفاع و شہدا کی پروقار تقریب سے خطاب کررہے تھے، تقریب میں حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی افسران، شہدا کے لواحقین اور غازیوں نے شرکت کی۔ تقریب سے قبل سپہ سالار نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور اس دوران یادگار شہدا پر پھول بھی چڑھائے۔ شہدا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ یوم شہدا (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

کوٹلی: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس میں میڈیا نمائندگان سے گفتگو کررہے ہیں، وزراء حکومت ظفر اقبال ملک، چوہدری محمد اخلاق، معاون خصوصی اطلاعات رفیق نیئر بھی موجود ہیں۔

وفاقی حکومت نے آسان اور ماہانہ اقساط پر اسمارٹ فونز دینے کے منصوبے کا آغاز کردیا

حکومت کم آمدنی والے افراد کو آسان اقساط پر موبائل فونز فراہم کرے گی اور اس کے لیے سینٹرز کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا

بیس ہزار سے ایک لاکھ روپے مالیت کے فونز قسطوں پر دیے جائیں گے اور ان کی قسطیں تین سے 12 ماہ تک ہوں گی، وزیر آئی ٹی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر سید امین الحق نے دارالحکومت اسلام آباد میں 'اسمارٹ فون فار آل' منصوبے کی افتتاحی تقریب کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت کم آمدنی والے افراد کو آسان اقساط پر موبائل فونز فراہم کرے گی۔ وفاقی وزیر کے مطابق منصوبے کے تحت پورے ملک میں لوگوں کو اسمارٹ فونز قسطوں پر فراہم کیے جائیں گے اور اس کے لیے سینٹرز کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

عمران خان کی جان کو خطرہ، وفاقی حکومت کا الرٹ جاری

وزارت داخلہ کے صوبوں، گلگت، آزاد کشمیر اور اسد عمر کو خطوط ارسال

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ سے متعلق وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں، گلگت اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کو خطوط لکھ دیئے۔ وزارت داخلہ نے سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی اسد عمر کو بھی پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ پر دہشتگردی کے (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

سرکاری املاک ودستاویزات پر سیاستدانوں اور عہدیداروں کی تصاویر لگانے پر پابندی

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ نے سرکاری املاک اور دستاویزات پر سیاستدانوں اور پبلک آفس ہولڈرز کی تصاویر چسپاں کرنے پر پابندی عائد کر دی۔ سپریم کورٹ نے (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

پولیس افسران، مجسٹریٹ صاحبان پرامن انتخابات کیلئے ذمہ داریاں پوری کریں، ڈپٹی کمشنر پونچھ

یہ الیکشن ہمارے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جس کا پُرامن انعقاد ہمارے لیے اولین ترجیح ہے اس حوالے سے قابل عمل پلان تیار کریں

ایس ایچ اوز ہر پولنگ ہر پولنگ سٹیشن کا دورہ کرکے اسے پرُامن بنانے کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ پیش کریں گے، بدر منیر

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ضلع پونچھ میں پولیس آفیسران اور مجسٹریٹ صاحبان الیکشن کو صاف وشفاف اور پرُامن بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں حکومت کی طرف سے تشکیل شدہ امن کمیٹیوں سے بھرپور تعاون اور لیزان رکھ کر الیکشن کے انعقاد کو بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی ترتیب دیں تاکہ ضلع بھر میں الیکشن کے دوران ناخوشگوار واقع پیش نہ آئے وہ اپنے آفس چیمبر میں مجسٹریٹوں اور پولیس آفیسران کی ایک مشترکہ میٹنگ سے گفتگو کررہے تھے اس موقع پر ایس پی پونچھ سید وحید گیلانی، ایس پی خرم اقبال، چاروں تحصیلوں تھوراڑ، ہجیرہ، عباس پور کے اسسٹنٹ کمشنرز اور ایس ایچ او نے (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

راولپنڈی میں لانگ مارچ کیلئے محکمہ داخلہ پنجاب کا سیکیورٹی پلان

راولپنڈی، محکمہ داخلہ پنجاب میں مرکزی کنٹرول روم قائم کیے جائیں گے

لاہور، راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی میں پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے لئے محکمہ داخلہ پنجاب نے سیکیورٹی پلان تشکیل دے دیا۔ لانگ مارچ کے روٹ (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

ٹیچرز آرگنائزیشن کی مظفرآباد میں تادم مرگ بھوک ہڑتال جاری

راولاکوٹ سمیت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹرز میں بھی علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ

مظفرآباد، راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر ٹیچرز آرگنائزیشن کی مرکزی قیادت کی مظفرآباد میں تادم مرگ بھوک ہڑتال تیسرے روز میں داخل ہوگئی ہے۔ مظفرآباد میں (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کی زیر صدارت پولیس افسران، مجسٹریٹ صاحبان کا اجلاس، بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سیکورٹی امور کا جائزہ

لوگوں نے اعتماد کا اظہار کیا تو ان کے مسائل کو بھرپور طریقے سے حل کروں گا، ظفر محمود اشرف

الیکشن تین دہائیوں کے بعد ہونے جارہے ہیں اور ان تین دہائیوں کے التواء کی وجہ سے مشکلات میں بھی اضافہ ہوا ہے

ایک ایم ایل اے کی ذمہ داری قانون سازی کرنا، لوگوں کے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل اداروں کی ذمہ داری ہوتی ہے

1991 کے الیکشن آزاد حیثیت میں لڑے، 7 ووٹوں سے ہارا تھا، مدمقابل امیدوار تحریک عمل، پی پی کے مشترکہ امیدوار تھے

بلدیاتی نظام کو بہت اندر سے دیکھا ہے اور اپنے شہر کے تمام مسائل سے بھی بخوبی آگاہ ہوں جس وجہ سے الیکشن میں آیا ہوں

لوگوں کے پاس اپنا پیغام لے کر جارہا ہوں، ہمارے لوگ بہت باشعور ہوچکے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ کامیابی میری ہی ہوگی

میری وارڈ میں قبیلائی، تعصباتی یا پیسے کی سیاست کا کوئی بھی عمل دخل نہیں اور نہ ہی ان چیزوں کو لے کر الیکشن کا حصہ بننا چاہیے

لوگ بلدیاتی الیکشن میں تمام امیدواران کا ماضی، حال، مستقبل سامنے رکھ کر فیصلہ کریں، ”روزنامہ کشمیر دھرتی“ کو خصوصی انٹرویو

راولاکوٹ (محمد عمر خیام سے) بلدیاتی الیکشن 2022 کے حوالہ سے میونسپل کارپوریشن کی وارڈ نمبر 01 راولاکوٹ سے پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار برائے کونسلر، آزاد کشمیر کے 1991 میں منعقد ہونے والے بلدیاتی الیکشن میں بطور آزاد امیدوار حصہ لینے والے سردار ظفر محمود اشرف نے کہا ہیکہ میں ایک سیاسی کارکن ہوں، آج سے قبل آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن جو کہ عرصہ 31 سال قبل ہوئے تھے ان میں بھی بطور امیدوار حصہ لیا تھا۔ (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: امیدوار کونسلر میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 1 ظفر محمود اشرف کشمیر دھرتی کو انٹرویو دیتے ہوئے

مظفرآباد، انوسٹمنٹ کانفرنس کا انعقاد، اہم شخصیات کی شرکت

آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، وزیر خزانہ

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں آزاد جموں وکشمیر انوسٹمنٹ کانفرنس 2022 کا انعقاد۔ محکمہ انڈسٹریز، لیبر وقدرتی وسائل کے زیراہتمام صدر ایف سی سی آئی ڈاکٹر خرم طارق اور چیئرمین لائل وارئیرز تاشیر اکرم رانا کی قیادت میں فیصل آباد چیمبر آف (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

پی ایم سی نے ایم ڈی کیٹ کے نتائج جاری کردیئے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) نے ایم ڈی کیٹ کے نتائج جاری کردیئے ہیں۔ تاہم امیدواروں کو یہ نہیں بتایا گیا کہ انہیں نصاب سے باہر (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

مسلم کانفرنس قوت سے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لے گی، سردار عتیق

چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بہترین منصوبہ بندی کے تحت بڑھنا ہو گا

دھیرکوٹ (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے قائد وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان کے بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے اپنے حلقہ انتخاب کے طوفانی دورے جاری۔ سینکڑوں افراد مسلم کانفرنس میں شامل۔ قائد مسلم کانفرنس نے مختلف تقریبات میں شرکت اور کارنرز (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

پاکستان تحریک انصاف کے نامزد امیدوار
برائے کونسلر
وارڈ نمبر 07 تراڑ دیوان
سردار عامر رفیق
انتخابی نشان
بلا
PTI

کوٹلی: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس دینی وروحانی پیشوا باجی الف دینؒ کے مزار پر چادر چڑھانے کے بعد فاتحہ خوانی کررہے ہیں

حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں سیمینار

تحقیق کو نتیجہ خیز بنانا ہو گا، ڈاکٹر عبدالرؤف اور دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی ”گرین یوتھ موومنٹ“ اور شعبہ باٹنی کے زیراہتمام ”حیاتیاتی تنوع کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات“ سے محفوظ رکھنے کیلئے (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم تنویر الیاس کی باجی الف دین کے مزار پر حاضری، فاتحہ خوانی

کوٹلی (پی آئی ڈی) وزیراعظم ازاد حکومت ریاست جموں وکشمیر (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، جامعہ پونچھ میں سیمینار سے ڈین بیسک سائنسز ڈاکٹر عبدالرؤف، ریسورس پرسن ڈاکٹر یاسر، ڈاکٹر ارشد محمود عباسی، ڈاکٹر زبیر اور ڈاکٹر فراز خطاب کررہے ہیں

ڈی ایچ او پونچھ ڈاکٹر جواد کیانی کا ایل او سی کے طبی مراکز کا دورہ

بنیادی مرکز صحت سہڑھ میں ٹی بی کی تشخیص کے لئے لیبارٹری کا افتتاح

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پونچھ ڈاکٹر جواد کیانی نے گذشتہ روز ایل او سی کے قریبی مراکز صحت بی ایچ یو سہڑھ میں ٹی بی لیبارٹری کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اب یہاں کے لوگوں کو ٹی بی کی تشخیص اور علاج کے لیے ہجیرہ، اور کوٹلی جانے کی ضرورت نہیں ہے، اس (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

مرحلہ وار الیکشن پر تحفظات، میدان خالی نہیں چھوڑیں گے، ڈاکٹر خالد

حکومت شفاف بلدیاتی الیکشن کے انعقاد کو یقینی بنائے، امیر جماعت اسلامی

ہجیرہ (دھرتی نیوز) امیر جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر گلگت بلتستان ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ مرحلہ وار الیکشن پر ہمیں تحفظات ہیں مگر الیکشن کا میدان خالی نہیں چھوڑیں گے۔ حکومت شفاف بلدیاتی الیکشن کے انعقاد کو یقینی بنائے۔ جماعت اسلامی نے اقتدار میں نہ ہونے کے (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: مدرسۃ النورالھدیٰ، پرل سکول سسٹم کی تقریب میں سلجوق احمد اور ساتھی مختلف سرگرمیوں میں شریک ہیں

عوام میرے حق میں پہلے ہی فیصلہ کرچکے ہیں اب رسمی کارروائی باقی ہے، ضیاء الرحمان

ماضی میں ہماری یونین کونسل کو دانستہ طور پر پسماندہ رکھا گیا ہے۔ ہمیں صحت اور رسل ورسائل کی سہولتوں سے دور رکھا گیا

اس حلقے سے جیتنے والے ممبر اسمبلی وزیراعظم جیسے عہدہ تک بھی پہنچے لیکن علاقے کی پسماندگی دور کرنے کے لیے کچھ نہ کیا گیا

بدقسمتی سے کچھ لوگ ذاتی مفادات کی وجہ سے غلط فیصلے کرتے ہیں جس سے پارٹی کو کم لیکن ان کو خود زیادہ نقصان پہنچتا ہے

یونین کونسل کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کروں، امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل کا کشمیر دھرتی کو انٹرویو

راولاکوٹ (دھرتی الیکشن سیل) ضلع پونچھ کے حلقہ نمبر 3 پونچھ کی یونین کونسل پکھر سے حکمران جماعت پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے نامزد امیدوار برائے ضلع کونسل ضیاء الرحمن نے کہا ہے کہ ماضی میں ہماری یونین کونسل کو دانستہ طور پر پسماندہ رکھا گیا ہے۔ ہمیں صحت اور رسل ورسائل کی سہولتوں سے دور رکھا گیا حالانکہ اس حلقے سے جیتنے والے ممبر اسمبلی وزیر اعظم جیسے عہدہ تک بھی پہنچے لیکن علاقے کی پسماندگی دور کرنے کے لیے کچھ نہ کیا گیا اور آج بھی ہم پسماندگی کی زندگی بسر کررہے ہیں (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: پی ٹی آئی کے امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یوسی پکھر ضیاء الرحمان دھرتی کو انٹرویو دیتے ہوئے

Editorial ایڈیٹوریل

آزاد کشمیر کے جنگلات کیوں کم ہو رہے ہیں؟

مظہر اقبال مظہر (لندن)

گلوبل فاریسٹ واچ کی ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ گیارہ برسوں میں آزاد کشمیر کے جنگلات کا تقریباً چار ہزار دو سو ایکڑ رقبہ کم ہوگیا ہے۔ جب آزاد جموں وکشمیر کی پہلی حکومت بنی تو جنگلات کا کُل رقبہ 32 فیصد تھا۔ آج یہ رقبہ سکڑ کر 15 فیصد رہ گیا ہے۔ آزاد کشمیر میں جنگلات کے تحفظ کا قانون اتنا ہی پرانا ہے جتنی آزاد کشمیر کی اپنی عمر ہے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کی آرکائیوز میں آزاد ریاست جموں وکشمیر کا 1948 کا ایک قانون ٹمبر پروٹیکشن ایکٹ محفوظ ہے جس کا مقصد آزاد کشمیر کی حدود میں لکڑی کی سرگرمیوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔

جہادِ آزادی کے زمانے میں اس قسم کے قوانین کا پاس ہونا اس وقت کے سماجی ڈھانچے، جرائم کی نوعیت اور حکومت وقت کی دلچسپیوں کے حوالے سے ایک علیحدہ بحث کو جنم دیتا ہے جسے ہم کسی اور وقت کے لیے اٹھا لیتے ہیں۔ مذکورہ بالا قانون میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ آزاد کرائے گئے علاقے میں زمین پر پڑی ہوئی اور زمینی یا دریائی راستے سے گزرنے والی تمام لکڑی آزاد کشمیر حکومت کی ملکیت تصور کی جائے گی، جب تک کہ کسی دعوے سے اور مستند دستاویزی ثبوت کے ذریعے اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے۔ محکمہ جنگلات، پولیس یا کسٹم ڈیپارٹمنٹ کا کوئی بھی افسر آزاد کشمیر کے علاقے میں اس قسم کی کسی بھی لکڑی کو ضبط کرسکتا ہے۔ کوئی بھی افسر جس نے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لکڑی ضبط کی ہو وہ فوری طور پر محکمہ جنگلات کو رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کوئی دعویدار ثابت کرتا ہے کہ قانونی طور پر پکڑی گئی لکڑی اس کی ہے تو ڈویژنل فارسٹ آفیسر لکڑی کو چھوڑ دے گا۔ اگر ضبطی کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ضبط کی ہوئی لکڑی کو قانونی مالک سامنے نہیں آتا یا ثابت نہیں کرسکتا تو ایسی لکڑی کو آزاد کشمیر حکومت کی ملکیت تصور کیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص لکڑی کو ضبط کرنے کے خلاف مزاحمت کرتا ہے تو اسے کسی بھی کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت دوسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

گلوبل فاریسٹ واچ کی مذکورہ بالا رپورٹ کے مطابق 2010 میں آزاد کشمیر کے پاس جنگلات کا رقبہ دو لاکھ دس ہزار ایکڑ تھا جو ریاست کے کل رقبے کا 15 فیصد ہے۔ یاد رہے کہ آزاد کشمیر کا کل رقبہ 13297 مربع کلومیٹر یعنی 13 لاکھ 29 ہزار 7 سو ایکڑ ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کی ایک رپورٹ کے مطابق آزاد کشمیر کے تقریباً 90 فیصد گھرانوں کے پاس ایک یا دو ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہیکہ جنگلات کا زیادہ تر رقبہ دولتمند افراد، بڑے زمینداروں، با اثر افراد یا خود حکومتی طبقہ کے زیرِ قبضہ ہے۔ یہی نہیں بلکہ زیرِ قبضہ ٹمبر (قیمتی عماراتی لکڑی) پر حکومت بلاشرکت غیرے مالک بن جاتی ہے۔ حکومتی طبقے میں سیاسی طور پر مضبوط خاندانوں کا حصہ زیادہ ہے۔ گزشتہ دس سال کے اخبارات اٹھا کر دیکھیں تو مقامی صحافی تسلسل کے ساتھ جنگلات کے غیر قانونی کٹاؤ، ترسیل اور اسمگلنگ کے حوالے سے رپورٹنگ کرتے رہے ہیں۔

آزاد کشمیر کے جنگلات سے حاصل ہونے والی لکڑی زیادہ تر عماراتی مقاصد اور فرنیچر کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ چونکہ ان دونوں مقاصد کے لیے آزاد کشمیر کی اپنی ضروریات نسبتاً کم ہیں، لہٰذا یہ لکڑی پاکستان کے دیگر علاقوں میں غیرقانونی طریقوں سے اسمگل کی جاتی ہے۔ جنگلات پر محیط رقبے کے انحطاط سے سب سے زیادہ نقصان علاقے کے قدرتی ماحول پر پڑا ہے۔ جس کی وجہ سے زمینی اور فضائی آلودگی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ جبکہ عوامی اور ادارہ جاتی سطح پر اس کی سنجیدگی کا ادراک نہیں کیا جا رہا۔

مقامی صحافی کاشف میر کی ایک رپورٹ کے مطابق آزاد جموں وکشمیر میں جنگلات کے تحفظ اور جنگلی حیات کے تحفظ پر 'بلین سونامی ٹری پروگرام' اور 'گرین پاکستان' پروگرام کے تحت 25 ارب روپے سے زائد خرچ کیے گئے۔ تاہم، جنگلات کے تحفظ کے بارے میں زمینی حقائق ماحولیاتی سرمایہ کاری پر حکومت کے دعوے سے مماثل نہیں ہیں۔ خطے میں بڑے ماحولیاتی مسائل کا تعلق انسانی سرگرمیوں سے ہے۔ ایسی ہی تباہ کن سرگرمیوں کی وجہ سے پوری دنیا میں خطرناک موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی کا سادہ سا مطلب یہ ہے کہ ہمارے اردگرد کا درجہ حرارت ہر گزرتے سال کے ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ پچھلے 100 سالوں میں اس درجہ حرارت میں اوسطاً ایک ڈگری سینٹی گریڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ جنگلات کے رقبہ میں کمی کے علاوہ فاسل ایندھن کا استعمال جو آزاد کشمیر کینسبتاً خوشحال گھروں میں تیزی سے مقبول ہو رہا ہے ماحول کو آلودہ کرنے والے چند بڑے اسباب میں سے ایک ہے۔ فاسل ایندھن سے مراد ایسا ایندھن ہے جسے کسی بھی شکل یعنی ٹھوس، مائع اور گیس کے طور پر جب جلایا جائے تو اس سے پیدا ہونے والی آگ کیمیائی عمل کے نتیجے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس پیدا کرے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج فاسل ایندھن کے جلانے کے علاوہ سیمنٹ وغیرہ کی تیاری سے بھی ہوتا ہے۔

ماہرین کے خیال میں آزاد کشمیر میں گزشتہ دس سالوں میں لگائے گئے درختوں کی کء اقسام مقامی قدرتی ماحول سے متصادم ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے ترقیاتی منصوبے، پن بجلی کے منصوبے اور منصوبہ بندی کے بغیر ہونے والی تعمیراتی سرگرمیاں آبی و قدرتی وسائل اور جنگلات کو متاثر کر رہی ہیں۔ اس ضمن میں ٹاؤن پلاننگ کے ماہرین اور سائنسدانوں کا خیال ہے کہ حالیہ چند برسوں میں آزاد کشمیر میں عجیب وغریب تعمیرات کا بڑھتا ہوا رجحان دیکھا گیا ہے جو ماحول کے لیے غیر دوستانہ ہے۔ خاص طور پر زلزلے کی فالٹ لائنوں پر شہری آبادیوں کی تعمیر میں خطرناک اضافہ ہوا ہے۔

اسی طرح آزاد کشمیر کے بالائی اضلاع میں خاص طور پر اور دیگر اضلاع میں عموماً جنگلات کی کٹائی سائنسی اصولوں پر مبنی نہیں ہے اور اس بے تحاشا اور ظالمانہ کٹائی سے جنگلات اور جنگلی حیات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ آبادی کے مراکز کے قریب جنگلات کا رقبہ سکڑتا جا رہا ہے کیونکہ انسانی آبادی تیزی سے ایندھن اور تعمیرات کے لیے جنگلات کا استعمال کرتی ہے۔ جنگلات کو بچانے کے لیے لوگوں کو ماحولیاتی اور قدرتی اثاثوں کی ملکیت اپنی قیمتی اشیاء کے طور پر لینے کی ضرورت ہے۔ کیا کوئی ایسا ہے جو حکومت اور سرکاری اداروں کو یہ بتا سکے کہ متعلقہ قوانین جنگلی حیات اور جنگلات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کو نظر انداز کرنا ماحولیاتی تحفظ سے متعلق عالمی کنونشنز کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جان لیوا موسم وسیلاب زدگان کی بحالی

نیا سویرا

پروفیسر سعود الطاف غزنوی

خدا سے دعا ہے اس ملت قوم و ملک پر اپنا خاص فضل فرمائے سوال کر کر افسوس کر کر یاد دھانی کروا کروا کر بھی نتیجہ صفر ہی ہے۔

فرمان خدا کریم ہے کہ۔ میں تب تک اس قوم یا امت کے حالات نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے حالات نہ بدلنے کی کوشش وسعی کرے۔ مراد کے خواہش طلب تمنا دعا دوا کوشش کاوش محنت مشقت دنیاوی ہو یا اخروی سیاسی ہو یا سماجی۔ معاشی ہو یا معاشرتی حالات بدلنے کے لیے ناگزیر۔

لیکن ہم بطور قوم معاشرہ خود اس لیے اپنے حالات بدلنے کے خواہشمند و طلبگار نظر نہیں آتے کیوں کہ ہم بار بار خود پر وہ ظالم مسلط کیے دیتے ہیں جو جان بوجھ کر ہمارے حالات نہیں بدلنا چاہتے۔

8 اکتوبر 2005 کے آزاد کشمیر کے ہولناک زلزلے کے بیشتر متاثرین جیسے آج تک بحالی کے منتظر کثیر بیرونی امداد کے باوجود اصل حقدار محروم ہی رہے امدادی سامان سے وزیروں مشیروں کے گودام بھرے گئے تھے اور امداد کی مد میں آنے والے رقوم سے اشرافیہ کے سوئس اکاؤنٹ اور برطانیہ اور یورپ میں موجود بے نامی جائیدادیں بنائی گئی تھی۔

اسی روش و ڈگر پر قائم اس ملک کی انسانیت سے عاری درد دل سے مفقود ذامہ دار مافیا اس بار بھی وہی گھناونی تاریخ دہرائی

حال ہی ایک اور دالخرش آزمائش جو نااہلی ذامہ داران ریاست و سیاست کی وجہ سے کہ حفاظتی اقدامات کا فقدان پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت انتہائی نخیف ہونے کے باعث اس قوم پر آفت بن کر ٹوٹی۔ 2022 کے موسم برسات میں آنے والے تباہ کن سیلاب جس سے سندھ بلوچستان پنجاب اور شمالی علاقہ جات کے کثیر علاقے تباہ ہوئے۔ کسان اپنی کاشت و فصل سے مرحوم ہوا بیوپاری اپنے جانوروں سے محروم ہوا گھر بہہ گئے بستیاں اجڑ گئی پورے پورے قصبے صفہ ہستی سے مٹ گئے۔

ایک بار پھر اس قوم کو اس سب تباہی کو شامت اعمال کا لولی پاپ دے کر آزمائش خداوندی کی گردان لگا کر مالک ارض وسماں کے سہارے ہی چھوڑ دیا گیا کہ مالک تیری مخلوق ہے تیرے حوالے یہ آزمائش کا چورن 75 سال سے بک رہا یقینا شامت اعمال بھی ہوسکتی لیکن جاپان میں سب سے زیادہ زلزلے آتے کتنا نقصان ہوتا اب کیوں کہ خدا نے اس قوم کی حالت بوجہ انکی کوشش بدل دی ٹیکنالوجی کا استعمال ہوا کم سے کم جانی مالی نقصان ہوتا بھارت میں ایسے ہی سیلاب تباہی پھیلاتا تھا کچھ عرصہ قبل اب تازہ ترین اعداد و شمار دیکھ لے بیشتر تباہی پھیلانے والا پانی معشیت کو ملیامیٹ کرنے والا بھپرا سیلاب سمیٹ کر نہ صرف آپ آبی وسائل محفوظ کیے جارہے ہے بلکہ بجلی اور زراعت کو فروغ دے کر معشیت کی رفتار دگنی کی جارہی ایسے ہی امریکہ اور کئی ایسے ممالک جہاں خوفناک ہوائیں اور سمندری طوفان آتے بلاشبہ نقصان بھی ہوتا ہے لیکن بہت کم اور ہمارے ہاں قدرت کی رضا کا دلاسہ دے کر مخلوق کو مالک کے حوالے کر اس ملک کے بھوکے ننگے سیاستدان ذامہ داران اقوام عالم سے امداد کے نام پر مال سمیٹ کر پھر سے اپنے خزانے اور گودام بھرتے ہیں اور غریب دیکھتا ہی رہتا ہے۔

بے گھر ہوگیا تو ذامہ دارن کی بلا سے بے روزگار ہوگیا تو کیا ہوا وہ جانے اس کا کام جانے۔ افسوس کہ اس قوم پر مسلط یہ پتھر دل اشرافیہ حال میں اس سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے بیرون ممالک سے ٹینٹ جو بطور فوری امداد آئے وہ سندھ میں اور پنجاب میں با اثر علاقائی سیاستدانوں وڈیروں اور انسانی جذبات سے عاری ظالموں کے گوداموں کی زینت بن گئے۔

جی ہاں جو گندم آئی وہ سربراہ غریب مجبور مستحق تک پہنچنے سے پہلے ہی بک گئی۔

یہاں ایک اہم سوال یہ بھی پیدا ہوتا کہ کیا یہ قدرتی آفات اور آزمائشیں صرف اس ملک کے غریب عوام کا ہی مقدر اہل اقتدار اور جاگیرداروں سرداروں کے محلات زمیں فصلے کوٹھیاں اور ڈیرے کیسے محفوظ ہی رہتے تو جواب بڑا سادہ سا ہے یہاں پانی کا رخ حفاظتی پشتے اور بند بھی غریبوں کی بستی اور زمینوں کی جانب کی توڑے جاتے یہاں کا مقتدر حلقے آزمائش سے معمور مبرا ہے یہ صرف غریب کا حصہ ہے اگر اس میں تیں فیصد آپ قدرتی رضا کو شامل کرے تو ستر فیصد ہمارے اشرافیہ کی نااہلی کرپشن ذاتی مفاد اور غریب عوام کے نام پر سیاست اور بیرونی امداد حاصل کرنے کے عوامل شامل ہیں

جی جی جناب اور اس کا منہ بولتا ثبوت اب جب کہ نومبر کا یہ ماہ بھی اپنے اختتام کو گامزن شمالی علاقوں بلوچستان کے برفانی اور پہاڑی علاقوں میں جہاں سردی کی شدت انتہائی نا قابل بیان ہوتی زیادہ متاثرین آج بھی بے سر وسامانی کی صورتحال میں بحالی کا کام نہ ہونے کے برابر مویشی جو سیلاب سے بچ گئے وہ سردی سے نہ بچ سکے گئے بچے جو سیلابی ریلوں کی لپیٹ سے محفوظ رہے وہ والدین کی باہوں میں ٹھٹھر رہے۔ بزرگ سردی سے مزید بیماریوں اور کسمپرسی ک شکار۔

خدایا نہ جانے اس قوم ساتھ ہی ایسا کیوں کیا جا رہا سات دہائیوں سے کیا اس قوم کا جینے کا کوئی حق نہیں یہ سلسلہ بتدریج میدانی علاقوں کی طرف بھی رواں دواں پنجاب اور سندھ میں بھی سردی کی شدت ہوتی وہاں بھی بعض متاثرین کو کئی ماہ گزرنے کے باوجود ٹینٹ تک میسر نہیں اور ان غریب ہاریوں مظلوموں کی آواز کوئی نہیں ہم یاداشت کے معاملے میں کمزور قوم ہیں ہمارے بیشتر افراد نے اپنے متاثرین بھائیوں کے لیے امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا بعض افراد حالات کی سنگینی اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آ چکے ہیں لیکن جناب اب تک بیشتر علاقے بحالی اور امداد کے منتظر انہیں چھت درکار گرم کپڑے خوراک درکار میری اطلاعات کے مطابق ایسے بعض متاثرہ علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کے باعث کئی حاملہ خواتین یا تو اپنے بچے سے محروم ہوگئی یا پھر اپنی جان کی بازی ہار گئی۔

اور یہ آندھی تقلید کی عادی قوم واپس اسی روایتی کھیل میں مصرف ہوگئی کہیں مفادات اور اقتدار کی جنگ میں لانگ مارچ ہے تو کہیں اقتدار پر مسلط وقابض رہنے کے لیے سازباز مستقل جاری اپوزیشن ہو یا حکومت سب اقتدار کی دوڑ میں عوام کی کسی کو کوئی فکر نہیں ان کے بھلے عوام جائے بھاڑ میں۔ کہیں پر وسائل کی کمی معاشی مشکلات کا رونا رو کر اربوں یہ اہل اقتدار اپنی عیاشیوں پر لٹا رہے یہ مالی مشکلات غریب کی مدد کی مد میں ہیں باقی اس طبقے کے لیے تمام وسائل دستیاب ہیں۔ متاثرین سیلاب کے جہاں گھر مال مویشی فصلیں جمع پونجی بہہ گئی وہی ذرائع آمدن بھی بلکل مفلوج ہو چکے جی کیونکہ ان میں سے اکثر کا گزر بسر فصلوں کی فروخت مال مویشی یا دودھ کے کاروبار سے ہی تھا لہذا متاثرین اس وقت کئی آزمائشوں سے نبرد آزما ہیں چھت میسر نہیں مال اسباب بھی دستیاب نہیں اور بحالی کے لیے درکار سرمایہ کاروبار روزگا بھی میسر نہیں

میڈیا بھی ایسے متاثرہ علاقوں کی کوریج سے چشم کنائی کر چکا۔ مجن سٹریم میڈیا کو بھی دیگر غیر ضروری اور فضول معملات میں ہمشیہ کی طرح الجھا کر اس اہم سنگین معاملے کو بلکل ہی پس پشت ڈال دیا گیا۔

اب تو اس قوم کو اندازہ ہو جانا چاہیے تھا کہ یہ حکمران و اہل قوت وثروت ان کے کتنے مخلص اور درد دل رکھنے والے یا محسن ہیں۔

یقین جانئے کے اگر آج ہمارے وہ ہم وطن اس آزمائش و قرب میں اور ان سیاستدانوں ذامہ داروں کو کوئی پرواہ نہیں تو کل خدانخواستہ ہم بھی کسی ایسی ہی آزمائش میں ملوث ہوئے تو ان جذبات سے عاری ٹولے کو چندہ فرق نہ پڑے گا۔

یہ حکمران جو ہمشیہ سٹیج سے بلند بانگ دعوے اور تقاریر میں ووٹ مانگنے کے دوران جو جھوٹے دعوے وعدے اور دلاسے دیتے ہیں

یہاں میرا سب سے سوال ہے اس قوم کے کس سیاستدان نے اپنی جیب سے اپنے ان ہم وطنوں کی مدد کی؟ اس ملک کے وسائل لوٹ کر یہ مافیا کھرب ہا کھرب پتی ہوا کس سیاستدان نے جیب سے کسی اپنے بے گھر بھائی کو چھت فراہم کی؟ کس سیاستدان نے اربوں کے محلات اور اپنے ناجائز پیسے سے بنائے اثاثوں میں سے کوئی اثاثہ فروخت کر کے اپنے بے یارو مددگار بھائیوں کی آواز و پکار پر لبیک کہا ہو۔

ایسے کٹھن وقت میں نہیں تو کب یہ اشرافیہ اس قوم کی ہمدرد و ہمنوا ہوگئی؟

اس بے حس ٹولے سے یہ عام عوام ہزار ہا گنا بہتر اور جذبہ باہمی محبت و خیر سگالی سے سرشار ہے کہ جہاں تک ممکن تھا عام عوام نے نقدی خوراک لباس کی صورت میں اپنے متاثرہ ہم وطنوں کی مدد کی کاوش کی۔

تو یہ قوم نید سے کب بیدار ہوگی کہ یہاں ان اہل اقتدار میں کوئی بھی اس مفلوک الحال ملت کا اپنا یا ہمدرد نہیں جو ان کی مدد کرے بلکہ جو وسائل اور امداد اقوام عالم کی جانب سے فراہم کیے گئے وہ بھی ان دنیاوی حوس زادوں کی نظر ہوگئے۔

میڈیا کو چاہیے کہ ان سیاسی چونچلوں کی کوریج سے زیادہ اہم اپنے ان ہم وطنوں کی آواز دنیا تک پہنچائے یہ اہم ولی فریضہ ہے۔

گو کہ اس ملک کے بے حس مقتدر حلقے کو کوئی سروکار نہیں اس قوم کے مسائل سے لیکن یہ عرض ہے کہ موسم پہلے ہی بہت شدت اختیار کر چکا اور اس آفت کے مارے بے چارے یہ لاوارث افراد کسی مسیحا کے منتظر لہذا ترجیحی بنیادوں پر بحالی اور امداد کا کام کیا جائے اور اس میں تیزی لائی جائے تا کہ مزید جانی نقصان سے بچا جا سکے۔

اس تحریر کے ذریعے میں عالمی امدادی اداروں سے بھی ملتمس ہو کہ ان علاقوں میں شیلٹر خوراک ادویات اور لباس کی اشد ضرورت لہذا عالمی امدادی ادارے بھی اس طرف توجہ مبذول فرمائے تا کہ انسانی المیہ سے بچا جا سکے اور امداد برائے راست متاثرین تک پہنچائی جائے تا کہ وہ حقداران تک پہنچے نہ کہ گوداموں کی نظر ہو کر قصہ پارینہ ہو جائے ماضی کی طرح لہذا جذبہ انسانی کے تحت عالمی اور قومی امدادی اداروں اور انفرادی سطح پر بھی ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنے کی وقت کی اشد ضرورت

ملک میں کون کس کے خلاف ہے؟

آوازِ کشمیر

اطہر مسعود وانی

0333-5176429

atharwani@gmail.com

پاکستان میں 21ویں صدی کا آغاز براہ راست قائم فوجی آمریت سے شروع ہوا۔ 21ویں صدی کے تیسرے عشرے کا منظر نامہ فوج کی 'ہائبرڈ' حاکمیت کا منظر نامہ پیش کر رہی ہے۔ کہنے کو سول پارلیمنٹ، سول حکومت، عدلیہ موجود ہوتی ہے لیکن پس پردہ فوجی ہدایات کی ہر سطح پہ تعظیم ہی نہیں بلکہ یقینی تعمیل کی مستقل صورتحال درپیش ہے۔ حکومت میں موجود اور حکومت میں آنے کو بے تاب اپوزیشن کا ملک میں قائم 'ہائبرڈ' حاکمیت کے نظام پہ کوئی اعتراض نہیں ہوتا، اعتراض، کشمکش صرف خود کو 'ہائبرڈ' حاکمیت کا نظام چلانے کے لئے ''اچھا منیجر'' ثابت کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ حکومت، اپوزیشن، ہائبرڈ نظام کی تمام سرگرمیاں ایک دوسرے کے خلاف ظاہر کی جاتی ہیں لیکن دراصل یہ ایک دوسرے کے خلاف ہرگز نہیں بلکہ یہ مفادات کے حصول کے لئے ''صحت مندانہ'' مقابلے کی کشمکش کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

آٹھویں عشرے سے گزرتے ملک کی تاریخ اور بالخصوص گزشتہ نصف صدی کے احوال کا جائزہ لیا جائے تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ملک کو سنبھالنے اور چلانے کا تمام عمل اگر کسی کے خلاف ہے تو وہ صرف اور صرف عوام ہیں۔ عوام کے ذریعے قائم اس ملک میں عوام کو قابو بلکہ نچلی سطح کی اوقات میں رکھنے کے انتظامات ''فول پروف'' ہیں۔ ملک کے انتظامی امور کو دیکھیں، فراہمی انصاف کے شعبہ جات کا جائزہ لیں، عوام کے حق میں امن وامان کی صورتحال کو دیکھیں، عوامی مفاد میں معیشت کی پالیسیاں اور حالت دیکھیں تو عوام کو بتانے کے لئے ایک صفحے کا مستقل بیان تیار ہوتا ہے کہ کسی بھی شعبے میں عوام کو سہولیات کی فراہم کے لئے وسائل نہیں ہیں۔ تاہم اگر عوام کے لئے قائم ملک کے تمام شعبے چلانے والوں کی آن بان اور شان دیکھیں تو ان پہ رشک آتا ہے۔ کاروبار مملکت چلانے والوں کے لئے عالمی سطح کے بہترین معیار کا صحت، تعلیم، شاندار سماجی زندگی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ کاروبار ملک چلانے والوں کی اپنی زندگیاں ہی شاندار نہیں بلکہ ان کی اولادوں، ان کی نسلوں کے مستقبل بھی محفوظ اور تابناک ہیں۔

بات اگر عوام کی ہو تو عوام مشکوک بھی ہیں، ناقابل اعتبار بھی ہیں، غدار بھی ہیں، ملک دشمنوں کے آلہ کار بھی ہیں، دہشت گرد بھی ہیں، ملک کے خلاف ففتھ جنزیشن وار کے آلہ کار و سہولت کار بھی ہیں اور ملک کے نظام کے خلاف ''سیکورٹی رسک'' بھی ہیں۔ یوں ایک طرف کاروبار مملکت چلانے والے ہیں اور دوسری طرف عوام۔ ملک کو چلانے والوں کے ''شاندار'' منصوبوں، بے مثال حکمت عملیوں، عبرت ناک کارکردگی سے ملک کی کھوکھلی ہوتی حالت کے ذمہ دار بھی عوام ہی قرار پاتے ہیں۔ لیکن جس طرح ملک کو سنبھالنے اور چلانے والے ظاہری طور پر مختلف خانوں میں تقسیم نظر آتے ہیں، اسی طرح عوام کو بھی تقسیم در تقسیم کے آزمودہ مراحل سے گزارتے ہوئے ایسی حالت کو پہنچا دیا گیا ہے کہ جہاں انہیں شخصیت پرستی، فرقہ واریت، علاقائیت، لسانیت جیسے اتنے خانوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے کہ اب انہیں عوام کہنے سے پہلے کئی بار سوچنا پڑتا ہے کہ واقعی یہ عوام ہیں یا ایسے مختلف گروہ جنہیں مختلف طریقوں سے مغلوب اور مفتوح رکھا گیا ہے۔

بقول شاعر

بات یہ تیرے سوا اور بھلا کس سے کریں
تو جفا کار ہوا ہے تو وفا کس سے کریں
ہاتھ الجھے ہوئے ریشم میں پھنسا بیٹھے ہیں
اب بتا کون سے دھاگے کو جدا کس سے کریں
تو نے تو اپنی سی کرنی تھی سو کر لی خاور
مسئلہ یہ ہے کہ ہم اس کا گلہ کس سے کریں

کب راج کرے گی خلق خدا

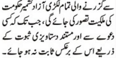

اکرم سہیل

(فیض کی روح سے معذرت کے ساتھ)

وہ خواب جو تیرے میرے تھے
وہ کرچی کرچی چور ہوئے
منزل کے نشان جو دیکھے تھے
وہ قدم قدم سب دور ہوئے
وہ دن کہ خواب سراب ہوا
وہ دن کہ جس کا وعدہ تھا
کب دیکھیں گے ؟ کب دیکھیں گے ؟
جب اہل سیاست اپنے لئے
طاقت کے پاؤں چومتے ہوں
اور اہل ہوس ٹکڑوں کے لئے
لوٹے بن بن گھومتے ہوں
اور اہل جنوں کی گنگ زباں
کہنے کی بات نہ کہتی ہو
اور خوف کی زد میں رہتی ہو
کب نعرہ اناالحق گونجے گا
کب چاک گریباں نکلیں گے ؟
کب دیکھیں گے ؟ کب دیکھیں گے ؟
یاں نام خدا پہ خلق خدا
ہر بار بکی ہر بار لٹی
اور حب وطن کے نعروں پر
ہر بار اٹھی ہربار کٹی
یہ ظلمت شب کے سوداگر
یہ ظلم کہن کے پیشہ ور
کب خلق کے سر سے اتریں گے ؟
کب دیکھیں گے ؟ کب دیکھیں گے؟
ان ظلم کے مارے لوگوں کی
اور جبر سے ہارے لوگوں کی
سنتا ہے یہاں پر کون صدا؟
اے فیض ہمیں کچھ تو ہی بتا
وہ وعدہ مالک ارض وسما
کہ راج کرے گی خلق خدا
کب دیکھیں گے ؟ کب دیکھیں گے؟
کب دیکھیں گے ؟ کب دیکھیں گے؟

Anti Americanism in Pakistani Politics

Written by: Nehan Nawal

It's been more than a decade, I am following Pakistani politics and I have been listening Anti American slogans all these years over various issues. Honestly Pakistani public has so much negative sentiments about America and political parties especially religious political parties coin these sentiments in their narrative building. There are several reasons behind the anti American sentiments but the most important factor is American policies in the region. The anti Americanism rose drastically high after US declared global War on terror. The Pakistani public criticized and still criticize state's decision of becoming the part of war on terror waged by US and they have got so many reasons to do it. Pakistan paid huge economic and political price for it. The country that was the part of war on terror itself became the biggest victim of terrorism. Public anger even rose high when America and NATO forces were conducting drone attacks in the tribal areas of Pakistan and the famous incident of Salala checkpost can be considered so crucial here.

Anti Americanism has been the part of public narrative and it will remain for the longer period of time considering the current political environment in the country but it also has been part of internal political game from a long ago. From Zulfiqar Ali Bhutto waving a letter before journalists in Rawalpindi in his final days in the office and accusing US secretary of state Cyrus Roberts Vance of issuing a threat to him to Imran Khan replicating his move by waving apparent letter of threat and accusing America for regime change operation against his government. Anti American narrative sells like a hot cake in Pakistani public. Though alliances exist between Pakistan and US despite public opposition but Pakistani politicians promoting anti American narrative seems bit odd when they being the part of government agree to those American policies. For Example, I still find it a bit hilarious that Pakistani government has been condemning drone attacks when the government itself authorized Americans to do so. Pakistani politicians know how they can cash this anti American narrative. They just need one slogan for that, "America Ka Jo yaar hay, ghaddar hay, ghaddar hay". Most of the young generation has been grown up listening these slogans everyday and the irony is we are still listening these slogans in our streets. Seventy years went in vain and nothing has changed in this country.

Anti Americanism does not just belong to religious groups in Pakistan but the popular leaders like Imran Khan having the support of masses criticizes America but according to him, he criticizes American policies rather than being an anti American. He even after building up the narrative of American conspiracy against his regime, declared that he is not anti American but he can not accept their interference in internal matters of Pakistan. What will be the future of Anti Americanism in the country, can not be judged at least for now but Pakistani leaders should adopt a balance approach towards these kind of matters as the importance of US in the international relations can not be denied or ignored. America itself should look upon it's policies toward the country if they seriously want this so called alliance and Pak US relations to be popular or acceptable in masses in Pakistan otherwise there won't be any possible change in near future of this narrative against America in Pakistan.

اہلیان وارڈ عیدگاہ دریک کی اُمید
ثاقب سرور
امیدوار برائے لوکل کونسلر وارڈ نمبر 22 عیدگاہ دریک

سردار خرم نذیر
سردار امتیاز بشیر

الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ہونے والے ترمیمی شیڈول کے مطابق 3 دسمبر 2022ء کو آزاد کشمیر کے پونچھ ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات منعقد ہونے جا رہے ہیں، 32 سال کے بعد اہلیان پونچھ کو موقع ملا ہے کہ وہ ووٹ کی طاقت کے ذریعے اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل کرتے ہوئے وارڈ کی سطح پر نوجوان، پڑھی لکھی اور اہل قیادت کا انتخاب کر کے خطہ میں تعمیرو ترقی کے نئے دور کا آغاز کریں اور صحت، تعلیم، مواصلات جیسے بنیادی مسائل سے چھٹکارا حاصل کریں۔ 32 سال کے بعد آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ کے حکم پر بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی ہوتا دکھائی دے رہا ہے اور اس موقع پر عوام کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نڈر، بے باک، مخلص، تعلیم یافتہ، نوجوان اور اہل قیادت کا انتخاب کر کے اپنے اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے اپنے ووٹ کا درست استعمال کریں اور اگر یہ موقع بھی گنوا دیا تو پھر وقت کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ پونچھ ڈویژن میں تعلیم یافتہ، اہل اور تازہ دم نوجوان قیادت کا انتخاب کوئی مشکل عمل نہیں ہے، تعلیم و تربیت اور شعور و آگاہی کے لحاظ سے پونچھ ڈویژن آزاد کشمیر میں سب سے آگے ہے اور ہر گھر میں پڑھے لکھے، باصلاحیت مرد و خواتین موجود ہیں، ایسے میں اگر کوئی باصلاحیت نوجوان بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے رہا ہو چاہے وہ لوکل کونسلر کے لیے سامنے آئے یا ڈسٹرکٹ کونسلر کے لیے تو عوام کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پرانے سیاسی کھلاڑیوں کی بجائے نوجوان قیادت کو موقع دے تا کہ عرصہ دراز سے محرومیوں کی شکار عوام کے مسائل کا حل ممکن ہو سکے، اقتدار و اختیار ایم ایل ایز سے نکل کر عام آدمی تک منتقل ہو اور پھر عام آدمی ہی عام آدمی کی ضروریات کو زیادہ بہتر سمجھ سکتا ہے اس لیے اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی ناگزیر ہے اور ان حالات میں الیکشن کمیشن اور حکومت آزاد کشمیر کا انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کا عزم بھی یقینا لائق تحسین ہے۔ پڑھی لکھی، نوجوان، تازہ دم اور اہل سیاسی قیادت کا انتخاب ہی ہمیں مسائل کی دلدل سے نکال سکتا ہے اور ہم ترقی پذیر سے ترقی یافتہ کا سفر طے کرنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔

بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کے بعد ضلع پونچھ کے وارڈ عیدگاہ دریک سے ہمارے بھائی، پڑھے لکھے، آئی ٹی ایکسپرٹ، دور جدید کے تقاضوں سے آشنا، باصلاحیت نوجوان ثاقب سرور جو عرصہ دراز سے مختلف بین الاقوامی اداروں اور تنظیموں کے ساتھ منسلک رہ کر خدمت انسانی کے جذبے سے سرشار اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، نے ہمارے پرزور اصرار پر کاغذات نامزدگی جمع کروائے اور وارڈ عیدگاہ دریک (راولاکوٹ) سے بطور امیدوار لوکل کونسلر انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا، ثاقب سرور 03 دسمبر 1985ء کو گاؤں دریک میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم پرل اسلامک چلڈرن اکیڈمی سے حاصل کی، آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنسز میں گریجویشن کرنے کے بعد عباسین یونیورسٹی سے ایم ایس پراجیکٹ منیجمنٹ کی ڈگری حاصل کی اور آج کل ڈیٹا سائنسز میں پی ایچ ڈی کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں، زمانہ طالب علمی سے ہی طلباء سیاست کا حصہ بنے اور مختلف طلباء تنظیموں کے عہدیدار رہے، عالمی فلاحی تنظیم ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ساتھ طویل عرصہ سے منسلک ہیں اور مختلف حیثیتوں میں اپنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں جبکہ آج کل بھی بطور انفارمیشن منیجمنٹ آفیسر اسی تنظیم کے ساتھ فلاحی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، عوامی خدمت کا جذبے کے تحت انہوں نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا انتخاب کیا اور پھر چاہے سیلاب ہو یا کورونا، ثاقب سرور خدمت انسانی میں مصروف عمل رہے اور دن رات بحالی و فلاح و بہبود کے کاموں میں مشغول رہ کر ثابت کیا کہ انسان کے اندر اگر انسانی خدمت کا جذبہ موجود ہو تو دنیا کی کوئی طاقت اس کے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی، ہم دوستوں کے پرزور اصرار پر انہوں نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی اور ہمیں فخر ہے کہ ہم ایک ایسے باصلاحیت نوجوان کا بطور لوکل کونسلر انتخاب کرنے جا رہے ہیں جو یقینا ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا انتخاب وارڈ کے عوام کے لیے تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کرے گا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال دور جدید میں یقینا انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور ثاقب سرور وہ واحد نوجوان ہیں جو انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ایکسپرٹ ہیں اور وارڈ کی عوام کی خوش قسمتی ہے کہ ثاقب سرور جیسا باصلاحیت نوجوان ان کے پاس ووٹ کے لیے آرہا ہے، یقیناً ثاقب سرور الیکشن میں کامیابی حاصل کر کے نہ صرف وارڈ کے بنیادی مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دیں گے بلکہ وارڈ کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم کریں گے۔ فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور ان کے عوامی مشاورت سے عوامی مسائل پر تصرف سے نہ صرف وارڈ میں تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا بلکہ وارڈ کے عوام کو بنیادی مسائل سے چھٹکارا مل سکے گا اور ٹوٹی نلکے کی سیاست کرنیوالوں کے کارنامے بھی سب کے سامنے عیاں ہوں گے۔ ثاقب سرور جیسے باصلاحیت نوجوان کا انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ یقیناً وارڈ کے عوام کیلئے اعزاز کی بات ہے، ثاقب سرور کو ووٹ دینے والے اس بات پر فخر کر سکیں گے کہ انہوں نے اہل قیادت کا انتخاب کیا ہے۔ اہلیان وارڈ عیدگاہ دریک کو چاہیے کہ وہ اس باصلاحیت نوجوان کو اپنا نمائندہ منتخب کرے، یقیناً ثاقب سرور کا انتخاب وارڈ عید گاہ دریک کے عوام کیلئے ایک نئی صبح کی نوید ثابت ہوگا۔

2003ء سے طلبہ سیاست میں حصہ لینا شروع کیا، ایم ایس ایف یونیورسٹی یونٹ کے آرگنائزر، ایم ایس ایف (این) کے بانی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اور قائم مقام جنرل سیکرٹری بھی رہے

بین الاقوامی فلاحی تنظیم ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن سے طویل عرصہ سے منسلک ہیں
اور آج کل بطور انفارمیشن منیجمنٹ آفیسر خدمات سرانجام دے رہے ہیں

کورونا، سیلاب اور دیگر آفات سماوی کے دوران ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن
کے فورم سے خدمت انسانی کے جذبے کے تحت سرگرم عمل رہے

بقیہ 1

سودا کیا جائے اور انہیں وقتی فائدے کیلئے پانچ سال کے مستقبل کا فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی مجبوریوں اور ان کی ضرورتوں کو پیسوں کے پلڑے میں تولنے والے نہ صرف عوام دشمن ہیں بلکہ ان کے پاس عوام کی فلاح و بہبود کا کوئی ایجنڈہ موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدارا ایسے لوگوں کو ووٹ دینے کے بجائے بے نقاب کریں اور اپنے مستقبل کا سودا کسی صورت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سردار خالد ابراہیم خان مرحوم ساری زندگی ایسی سیاست کے سخت خلاف رہے ہیں اور انہوں نے اس کے خلاف جدوجہد کی اور یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیشہ تن تنہا ہی مصروف جہد رہے۔ اس موقع پر لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے سردار سیاب شریف کے نظریات اور ان کے خیالات کی نہ صرف داد، دی بلکہ انہیں بھرپور تائید وحمایت کی یقین دہانی بھی کروائی۔ سردار سیاب شریف نے مختلف مقامات پر تعزیتیں بھی کیں اور یونین کونسل ہورنہ میرہ میں آمدہ الیکشن کے حوالہ سے تمام لوگوں سے پرزور اپیل کی کہ اگر وہ اپنی آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کے خواہاں ہیں تو انہیں ووٹ دے کر ضرور کامیاب کیا جائے۔

بقیہ 2

ہوئے راولاکوٹ میں پی ٹی آئی کی الیکشن کمپین کرنے آئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ہم الیکشن کمیشن سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس امر کا نوٹس لیں اور تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائے۔ اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ انتہائی پیچیدہ حالات اور سیکیورٹی کی عدم دستیابی اور حکومت وقت کی غیر سنجیدگی اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتہائی افسوس ناک ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسلم لیگ ن آزاد جموں وکشمیر بھر میں عوامی مینڈیٹ حاصل کر کے عوام کے حقوق کا تحفظ اور بحالی کے لیے کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 3

وال سالانہ مین روزہ عرس مبارک کا آغاز آج 24 نومبر بروز جمعرات سے سجادہ نشین صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری کی زیر سرپرستی ہورہا ہے، تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، تقریبات میں شرکت کے لئے عقیدت مند وزائرین دربار عالیہ پر پہنچنا شروع ہوگئے ہیں،

بقیہ 4

نے اپنی الیکشن مہم کو تیز کردیا، مختلف وارڈز میں زبردست انٹری ڈالتے ہوئے اہم سیاسی رہنماؤں وکارکنان اور بڑے خاندانوں کو اپنے قافلہ میں شامل کرلیا، ملک شاہنواز زراعت ایڈووکیٹ کی آئے روز غیر معمولی پذیرائی سے پوسی چوکی ٹینڈا میں انھیں یکطرفہ عوامی حمایت حاصل ہونے لگی ہے، پی ٹی آئی کے نامزد اُمیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر ملک شاہنواز زراعت ایڈووکیٹ نے اپنی الیکشن مہم کے دوران مختلف وارڈز میں عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت سیاسی میدان میں موجود ہوں اور اپنے اسلاف کے مشن کو جاری وساری رکھے ہوئے ہوں، عوام کے لئے کل بھی میرے دروازے کھلے تھے، آج بھی 24 گھنٹے میرے دروازے عوام کے لئے کھلے ہیں، پوری تیاری کے ساتھ الیکشن لڑ رہا ہوں، تمام قبائل کی مجھے تائید وحمایت حاصل ہے،

بقیہ 5

الیاس خان کا مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے رہنما، سابق پولیٹیکل ایڈوائزر فدا حسین کیانی جو گزشتہ تین ماہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں سے ٹیلی فونک رابطہ، وزیراعظم آزاد کشمیر نے ن لیگی رہنما فدا کیانی سے انکی صحت بارے دریافت کیا اور گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے انہیں ذاتی حیثیت میں بھی پاکستان سمیت بیرون ملک علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی اور انکی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ فدا حسین کیانی کے ٹیومر کی کیموتھراپی اور ریڈیشنز کا کورس مکمل ہونے کے بعد سرجری 29 نومبر کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں ہورہی ہے۔

بقیہ 6

کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر سردار محمد طاہر تبسم نے ملاقات میں کہا ہے کہ مذہبی ہم آہنگی اور بقائے باہمی کے بغیر قیام امن کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا تمام مذاہب کے درمیان احترام، رواداری، برداشت اور انسانیت کا رشتہ استوار رہنا چاہیے۔ سب کو مل کر تہذیبی تصادم کو روکنے کے لئے متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔ ورنہ عدم استحکام، نفرت، تباہی اور جنگیں دستک دے رہی ہیں۔ ان کو روکنے کے لئے علما، دانشوروں اور صائب الرائے اصحاب کو مل کر کام کرنا چاہئے ورنہ عدم توازن کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

بقیہ 7

دامیدوار سید طاہر حسین ہمدانی پاکستان پیپلز پارٹی ٹاؤن کمیٹی وارڈ دھنی شاہدرہ کے نامزد امیدوار شیخ خطیب احمد کے حق میں دستبردار ہوگئے سید طاہر ہمدانی کو بڑی ریلی میں تقریب میں لایا گیا جہاں پر انھوں نے پیپلز پارٹی کے حق میں دستبردار ہونے کا اعلان کیا اس موقعہ پر پاکستان پیپلز پارٹی جہلم ویلی کے سینئرز رہنما راجہ عبدالرشید خان، سید طیب حسین ہمدانی، قاضی ذوالفقار حسین اعوان اور دیگر بھی موجود تھے

بقیہ 8

رے میں آگاہ کرنا اور تربیت فراہم کرنا تھا۔ تربیتی ورکشاپ میں انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس (ICRC) اور پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نیشنل ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد کے عہدیداروں نے خاندانی روابط کی بحالی کے پروگرام کے مختلف موضوعات پر تفصیلی اور معلوماتی فراہم کیں۔۔ یادرہے کہ خاندانی روابط کی بحالی کا پروگرام پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کے پروگراموں میں ایک بنیادی اور اہمیت کے حامل پروگراموں میں سے ایک ہے اور دنیا بھر میں 1859 سے خاندانی روابط کی بحالی پر کام کررہا ہے۔ پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آزاد جموں وکشمیر اسٹیٹ برانچ کی سیکرٹری گلزار فاطمہ نے اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے نیشنل ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد اور انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے عہدیداروں کا عملے اور رضا کاروں کے لیے ورکشاپ کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا۔ سیکرٹری پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے شرکاء تربیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست آزاد جموں وکشمیر اپنے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے بہت سی آفات کا شکار چلا آرہا ہے۔ جس میں زلزلے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی اور انسانی آفات شامل ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان آفات اور حادثات کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنے قریبی رشتہ داروں اور خاندان سے بچھڑ جاتے ہیں۔ پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کا خاندانی روابط کی بحالی کا پروگرام بچھڑے ہوئے خاندانوں کے روابط بحال کر کے دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی چلی آرہی ہے۔ گلزار فاطمہ کا مزید کہنا تھا کہ آزاد جموں وکشمیر کے تناظر میں خاندانی روابط کی بحالی کے پروگرام بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ آزاد جموں وکشمیر اپنے تزویراتی محل وقوع کی وجہ سے ایک ہی وقت میں متعدد مسائل، خطرات، اور آفات کا سامنا کررہا ہے۔

بقیہ 9

آزاد کشمیر کی سماجی تنظیمیں، انجمن تاجران، اور صحافتی تنظیموں کے نمائندگان، بیوروکریٹس، اور اہم شخصیات خطاب کریں گے، کشمیر رورل ڈویلپمنٹ کے مرکزی صدر راجہ نسیم اختر کیانی نے سبرینہ جاوید کیانی کو پونچھ باغ کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے، وہ اپنے دورہ کے دوران پونچھ ڈویژن کے صدر مقام راولاکوٹ میں معروف ریاستی اردو اخبار کے دفتر کا بھی افتتاح کریں گی، نالہ کہن پر پانچ کروڑ روپے کی مالیت سے اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر ہونے والے آر سی سی پل کا معائنہ کریں گی، جبکہ نالہ ماہل پر باڑی اور نکر بنگوئیں کے درمیان آر سی سی پل کا سنگ بنیاد رکھیں گی، بعدازاں باغ میں الیکٹرونک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے نمائندگان کا پاکستان کی تازہ ترین صورت حال پر بریفنگ دیں گی۔

بقیہ 10

اپنے گاؤں میں سپرد خاک کردیا گیا تفصیلات کے مطابق تحصیل کھوئی رٹہ میں 2 مختلف واقعیات و حادثات 2 افراد جاں بحق ہوگئے ایک نوجوان چوہدری شکیل احمد ولد چوہدری شاہپال موٹر سائیکل حادثہ میں جبکہ ٹریکٹر ٹرالی کے حادثہ میں ایک بزرگ شخصی مستری عزیز ساکن سری قوم مغل جاں بحق ہوگیا دونوں مرحومین کو گزشتہ روز اپنے اپنے گاؤں میں سپرد خاک کردیا گیا دونوں کے نماز جنازہ میں سیاسی سماجی مذہبی تاجر طلباء اور مختلف مکتب فکر کے لوگوں نے شرکت اور افسوس کا اظہار کیا۔

بقیہ 11

ہونے والی صورتحال پر بھارتی فوج کے اعلیٰ کمانڈر کے فریب پر مبنی بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان نے سری نگر میں ایک بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر 05 اگست 2019 سے فوج اور پولیس کے محاصرے میں ہے۔ ہندوستان کشمیریوں کی ان کے ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کو دبانے کے لیے فوجی طاقت کا استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کی حمایت یافتہ فاشسٹ نریندر مودی کی قیادت والی بھارتی حکومت نے ظلم و جبر کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں اور مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے بعد سے کشمیری عوام کے تمام بنیادی حقوق سلب کر لیے ہیں۔

بقیہ 12

پونچھ 3 کھائیگلہ میں ایک مضبوط قوت بن چکی ہے جو عمران خان کے ویژن کے مطابق بلدیاتی الیکشن میں حصہ لے گی' ہم اپنے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں جنہوں نے نامساعد حالات اور پوری پی ڈی ایم کی مخالفت کے باوجود عوام کا دیرینہ خواب شرمندہ تعبیر کیا' پی ٹی آئی حلقہ ایل اے 20 پونچھ 3 کھائیگلہ میں سردار خطاب اعظم خان کی قیادت میں بغیر کسی جماعتی اتحاد کے پورے حلقہ میں کلین سویپ کرے گی' ان خیالات کا اظہار سردار صغیر خان' سابق صدر تحصیل راولاکوٹ نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ سردار طلعت محمود سابق ڈپٹی جنرل سیکرٹری ضلع پونچھ سابق جنرل سیکرٹری تحصیل راولاکوٹ منور رشید سابق ڈپٹی جنرل سیکرٹری تحصیل راولاکوٹ شہزاد انور اور دیگر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اپنے سیاسی فائدے کیلئے اتحاد کا شوشہ چھوڑ رہے ہیں تاہم عوام اب باشعور ہو چکی ہے اور وہ ایسے کسی بھی فریب میں نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف عوامی جماعت ہے اور اُسے عوام سے کوئی دور نہیں رکھ سکتا۔ 31 سال کے بعد بلدیاتی انتخابات وزیراعظم آزاد کشمیر کا کارنامہ ہے جو صدیوں یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 13

ذریعہ ریاست کے سافٹ امیج کو اجاگر کرنے کیلئے ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی ایشن اور کیبل آپریٹرز ایسوسی ایشن آزاد جموں وکشمیر کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے۔ مفاہمت کی یادداشت پر ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی کے صدر آصف رضا میر اور کیبل آپریٹرز آزاد جموں وکشمیر کے صدر خرم شہزاد نے دستخط کیے دونوں تنظیموں نے مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی صدر سینٹرل پریس کلب مظفرآباد سید آفاق حسین شاہ ودیگر مقررین نے مفاہمت کی یادداشت کو آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی، عوام فلاح وبہبود، خوشحال معاشرے کے قیام اور عوام کی درست معلومات تک رسائی کے حوالے سے ایک بڑا سنگ میل قرار دیا اس موقع پر کیبل آپریٹرز ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کے سرپرست اعلیٰ سید انور حسین شاہ، صدر خرم شہزاد، ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے صدر آصف رضا میر اور بانی صدر محمد عارف عرفی نے خطاب کرتے ہوئے آرگنائزیشن کے قیام، اغراض ومقاصد، مستقبل کے حوالے سے لائحہ عمل اور سرگرمیوں سے متعلق شرکاء تقریب کو آگاہ کیا۔

بقیہ 14

نہیں کریں گے۔ آج کے دن تحریک آزادی کشمیر کے شہداء بالخصوص شہداء نیلم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ہم سب کشمیر کی آزادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ہم سب آزادی کے مجاہد ہیں، کشمیر کی تقسیم کو یاسر مسترد کرتے ہیں، ہمارا فارمولہ جمع کا ہے کشمیر ہمارا ہے، سارے کا سارا ہے۔ تحریک آزادی کشمیر میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء بالخصوص شہداء نیلم ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ انہوں نے دفاع وطن اور شہداء کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرحدوں کے محافظوں اور شہداء کی عظمت اتنی ہے کہ ان کے بغیر آزادی کی نعمت حاصل کرنا ناممکن ہے اور اگر یہ نہ ہوں تو زمین میں فساد پھیل جائے گا۔

بقیہ 15

وصرف جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کی صورت میں ہی ممکن ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پوٹھی ہورنہ میرہ میں تصدق خان کی جانب سے بھرپور حمایت کے اعلان پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے، ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے، ہماری سیاست کا مقصد عوام کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، اور انہیں ان کے جائز حقوق دلانے ہیں، ہم پارٹی میں آنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، ان کی عزت نفس کا بھرپور خیال رکھا جائے گا اور پارٹی میں جائز مقام دیا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ ہم تحریک وتاریخ کے وارث ہیں، ہماری جدوجہد کشمیر کی آزادی تک جاری رہے گی، غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان، سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کے نظریات اور افکار کے مطابق اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے آئیں ہمارا ساتھ دیں، ہم عوام کو ان کے حقوق ان کی دہلیز پر مہیا کریں گے، اور عوام کی بھرپور ترجمانی کریں گے۔

بقیہ 16

برائے ڈسٹرکٹ کونسل یونین کونسل بنجوڑہ حلقہ راج محل ملک فضل کریم ایڈووکیٹ کے بھائی ملک محمد رفیق انتقال کرگئے، مرحوم کو ان کے آبائی علاقے بنجوڑہ ستہ پانی کے مقامی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا ہے۔

بقیہ 17

سیری، جسکول، یونین کونسل سینادامن اور دیگر علاقوں میں پیپلز پارٹی کے امیدواروں کی بھرپور اور دن رات انتخابی مہم جاری مسلم لیگ (ن) اور پی ٹی آئی کے درجنوں کارکنان اپنی اپنی جماعتوں سے مستعفی ہو کر پیپلز پارٹی میں شامل ہوگئے یونین کونسل سڑک چناری سے امیدوار برائے ضلع کونسل چوہدری منظور احمد، یونین کونسل سینادامن سے امیدوار برائے ضلع کونسل ساجد ہمدانی، امیدوار برائے وارڈ سڑک چناری راجہ صدام عزیز، امیدوار برائے وارڈ بنیاں اندراسیری طارق منیر مغل، امیدوار برائے وارڈ جسکول چوہدری زبیر کی پوزیشن مستحکم ہونا شروع ہوگئی بنیاں، جسکول، سینادامن اور دیگر علاقوں میں انتخابی مہم کے سلسلہ میں منعقدہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماء صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ وفا کرنے والوں کے ساتھ زندگی کی آخری سانسوں تک وفا نبھاؤں گا اور ان کے حقوق کی جنگ لڑتا رہوں گا ان شاء اللہ چند ماہ میں آزاد کشمیر میں بھی عدم اعتماد کے زریعے پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہونے جارہی ہے وفاداروں کو میرٹ پر ان کا جائز مقام دلایا جائے گا

بقیہ 18

ڈاکٹر ناصر محمود کو قائم مقام وائس چانسلر مقرر کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ وزارت تعلیم وپیشہ ورتربیت کے مطابق ان کی تقرری تین ماہ یا مستقل وائس چانسلر کی تعیناتی تک ہوگی۔ جبکہ وزارت تعلیم وپیشہ ورتربیت نے قائداعظم یونیورسٹی میں قائم مقام وائس چانسلر کے تقرر کے لئے تین ڈینز کے ناموں پر مشتمل سمری وزیراعظم کو بھیج دی ہے۔ وزیراعظم قائم مقام وی سی کے تقرر کے سلسلے میں صدر مملکت یا چانسلر کو ایڈوائز کریں گے۔ دونوں جامعات کے وائس چانسلر کی چار سالہ مدت منگل 22 نومبر کو مکمل ہوگئی تھی۔

بقیہ 19

فوڈ کنٹرولر راشد قریشی شہر میں موجود گوشت کی دوکانات اور بیکرز کی پڑتال عمل میں لائی۔ اس دوران زائد المعیاد گوشت اور چربی سے تیار کردہ گوشتابے برآمد ہوئے جنہیں تلف کرتے ہوئے متعلقہ فوڈ بزنس آپریٹرز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ بعدازاں بیکرز اور پروڈکشن یونٹس کا معائنہ کیا گیا۔ حفظان صحت کے اصولوں کے مغائر اشیاء خورد ونوش کی تیاری پر معروف بیکری کا کارخانہ سیل کر دیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری خوراک نے واضح کیا کہ غیر معیاری اشیاء کا کاروبار کرنے والے افراد کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا۔

بقیہ 20

فعال نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ذمہ دار ادارے ٹریبونل کو فعال کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ سابق وائس چیئرمین بار کونسل وممبر بار کونسل آزاد کشمیر چوہدری شوکت عزیز ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ گزشتہ دس ماہ سے ٹریبونل نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف وکلاء بلکہ عوام کو مشکلات کا سامنا ہے اس حوالہ سے وکلاء میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے شوکت عزیز نے کہا کہ ٹریبونل کا قیام حکومتی ذمہ داری ہے جسے پورا نہیں کیا جارہا ذمہ دار ادارے اور شخصیات آئینی اداروں کو فعال کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں

بقیہ 21

ینکور گاؤں کے رہنے والے شہزاد خان کو جذبہ خیر سگالی کے طور پر واپس بھیج دیا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بی ایس ایف نے پاکستانی شہری کو سامبا سیکٹر کے ذیلی سیکٹر رام گڑھ سے گرفتار کیا تھا۔ شہزاد خان کی واپسی کے لیے رام گڑھ سیکٹر میں بی ایس ایف اور پاکستان رینجرز کے درمیاں فلیگ میٹنگ میں شہزاد کو واپس بھیجا گیا۔

بقیہ 22

وان لینڈ ریونیو اور چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز جناب خان عبدالماجد خان تھے۔ چیئرمین بینک سمیت صدر بینک جناب خاور سعید اور دیگر ایگزیکٹوز کی موجودگی میں معاہدہ پر دستخط بینک آف اے جے کی طرف سے ڈویژنل ہیڈ آپریشنز جناب زمرد حسین اور سندھ بینک کی طرف سے ہیڈ پی ایس ڈی جناب حسنین اے مرچنٹ نے کیئے۔ اس موقع پر ویسٹرن یونین کے ساتھ ہوم ریمیٹنس سے متعلق معاہدہ کی دستاویزات کا تبادلہ کیا گیا۔ اب سندھ بینک کے اشتراک سے تارکین وطن کی طرف سے آزاد کشمیر بھیجی جانے والی رقوم کی فوری اور بروقت ادائیگی یقینی بن گئی ہے۔ جناب چیئرمین نے کہا کہ تارکین وطن ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔ ریاستی حکومت کا مالیاتی ادارہ سمندر پار کشمیریوں کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے میں سنجیدہ ہے۔ معاہدے کے تحت سمندر پار لاکھوں کشمیری تارکین وطن منٹوں میں ویسٹرن یونین کے زریعے بینک آف آزاد جموں وکشمیر کی ریاست بھر میں قائم 81 برانچوں کے نیٹ ورک پر اپنے گھروں کو رقومات بھیج سکتے ہیں۔ وزیرخزانہ نے مزید کہا کہ کشمیر بینک نے گزشتہ تین سال سے بھی کم عرصہ میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی کی ہے۔ بینک کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے تاکہ آزاد کشمیر کی معیشت کو ترقی دی جا سکے۔ بینک نے ریاست کی معاشی اور سماجی ترقی کے لئے شاندار اقدامات کیئے ہیں۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ دونوں بینکوں کا اشتراک کشمیر بینک کے صارفین کے لئے ہی نہیں بلکہ مجموعی طور پر دونوں بینکوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر بینک کی برانچ ایسے دور دراز علاقوں میں قائم کی گئی ہے جہاں کسی دوسرے بینک کی پہنچ نہیں جو اس بینک کی منفرد خصوصیت ہے۔ دونوں بینک مل کر کام کریں گے تاکہ ہمارے صارفین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اور سہولت میسر آسکے۔ اس اشتراک سے نہ صرف بیرون ملک بلکہ قومی سطح پر بھی لوگ بینک آف آزاد کشمیر کو رقوم بھیج سکیں گے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر خطے کی معاشی ترقی میں ترسیلات زر کا اہم کردار ہے۔ انھوں نے دونوں بینکوں کے مابین اشتراک کو صارفین کے لئے ایک اچھی پیش رفت قرار دیا۔ تقریب کے آغاز پر کشمیر بینک کے ڈویژنل ہیڈ آپریشنز نے شرکاء کو بریفنگ دی۔

بقیہ 23

مجھے اس حوالہ سے اندازہ ہے کہ لوگوں کے کیا مسائل ہوتے ہیں اور ان مسائل کو نہ صرف بہتر انداز میں سمجھ سکتا ہوں بلکہ انہیں حل کروانے کے حوالہ سے بھی ایک جاندار اور ٹھوس حکمت عملی بھی رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں 31 سالوں سے الیکشن نہ ہونا افسوس ناک عمل ہے اور اسی وجہ سے لوگوں کے وہ مسائل جو آج سے 31 سال پہلے تھے وہ اب چار گنا زیادہ بڑھ چکے چونکہ آبادی میں جوں جوں اضافہ ہوا اسی اعتبار سے مسائل میں بھی اضافہ ہوا اور انہی مسائل کے حل کی نیت سے الیکشن میں بھی قدم رکھا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں ''کشمیر دھرتی ڈیجیٹیل'' کو اپنے ایک خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ بلدیاتی الیکشن کے اس طویل التواء کی تمام تر ذمہ داری مختلف سیاسی جماعتوں پر عائد ہوتی ہے۔ کوئی بھی جماعت یا کوئی بھی حکومت اپنے اختیارات نچلی سطح پر منتقل کرنے کی کسی صورت تیار نہیں اور یہی وجہ تھی کہ تین دہائیوں سے یہ الیکشن نہیں ہوسکے۔ اب اگر یہ چیز مسائل کو دیکھتے ہوئے عملی طور پر نافذ العمل ہورہی ہے تو خوش آئند ہے کیوں کہ اس کے بغیر گزارہ نہیں تھا اور لوگوں کے مسائل کو بھی اگر دیکھا جائے تو آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ یہ مسائل بھی دن بدن بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جتنے بھی ایم ایل ایز ہیں ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو چکا ہے اور چھوٹے چھوٹے لوگوں کے مسائل ان کی ذمہ داریاں نہیں بلکہ ان کا اصل کام قانون سازی کرنا ہے اور مسائل حل کرنا اور دوسرے معاملات کو دیکھنا یہ اداروں کا کام ہے اور یہ انہی کے معاملات ہیں انہیں ہی چلانے چاہیے اور وہی یہ بہتر انداز میں چلا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1991 کے الیکشن کے دوران بھی لوگ بنیادی سہولیات سے محروم تھے اور آج بھی اسی طرح کے مسائل ہی لوگوں کو درپیش ہیں بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوا ہے مگر مسائل ویسے ہی ہیں اور وہ تین دہائیوں سے چلے آرہے ہیں۔ راولاکوٹ شہر اس وقت بھی جن مسائل کی زد میں تھا آج بھی انہی مسائل کی زد میں ہے جن میں کوئی خاص فرق نہیں آیا سوائے اضافہ کے اور اگر وہ الیکشن تواتر کے ساتھ ہورہے ہوتے تو آج کم ازکم نصف مسائل سے جان چھوٹ چکی ہوتی اور آج جو مسائل کا انبار لگا ہے وہ کم ازکم آدھا ضرور ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنا پیغام لے کر لوگوں کے پاس جاتا ہوں، اپنا منشور اور مقصد ان کے آگے رکھتا ہوں اور دیگر امیدواران بھی شاید اسی طرح کرتے ہوں لیکن میں یہ ضرور کہتا ہوں کہ جہاں سے یا جس وارڈ سے میرا تعلق ہے یہ ضلعی ہیڈ کوارٹر بھی ہے، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بھی ہے اور اسی اعتبار سے سب کی نظریں بھی اس وارڈ پر ہوتی ہے، اور مرکزی اہمیت حاصل ہونے کی وجہ سے اس وارڈ یا اس ہیڈ کوارٹر کو باقیوں کی نسبت ایک مثالی ہیڈ کوارٹر، وارڈ، شہر ہونا چاہیے۔ یہاں جو مسائل ہیں وہ اس قدر ہیں کہ گننے میں بھی نہیں آئیں گے اور ان کے حل کیلئے میری جو کوشش ہے کہ میں اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے ان کے مکمل حل کی کوششیں کروں گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں جس وارڈ سے الیکشن میں ہوں وہاں دیگر امیدواران کی نسبت یہ کریڈٹ مجھے ہی جاتا ہے کہ میں ان کے مقابلہ میں واحد وہ شخص ہوں جس نے 1991 کے الیکشن میں عملی طور پر حصہ لیا اور انہیں بہت قریب سے دیکھا جبکہ باقی امیدواران میں کسی کے پاس بھی یہ کریڈٹ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت میں 7 ووٹ سے اپنے مد مقابل امیدوار سے ہار گیا تھا اور اس کی وجہ بھی یہ تھی کہ میرے مد مقابل امیدوار تحریک عمل سے تھے اور اس وقت پاکستان پیپلز پارٹی اور تحریک عمل کا اتحاد تھا اور میں آزاد حیثیت میں الیکشن لڑ رہا تھا تو ان دونوں جماعتوں کے اتحاد کی وجہ سے مجھے ہار ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوان خواتین، مرد بڑے باشعور اور پڑھے لکھے ہیں اور وہ ان الیکشن کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور مجھے اس بات پر اطمینان ہوتا ہے کہ لوگوں میں بھی اتنا شعور آگیا ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ ان کے مسائل اب ادارے حل کریں گے اور وہ اداروں کی مضبوطی اور انہیں استحکام دینے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ پورا یقین ہے کہ اگر کل کے دن ہی الیکشن ہو جاتے ہیں تو میری جیت کا اعلان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ہونے والے تمام بلدیاتی امیدواران کو کچھ نہ کچھ مسائل درپیش تو ضرور ہوں گے کیوں کہ ایک طویل دورانیہ کے بعد الیکشن ہورہے ہیں اور بہت سارے امیدواران بھی ایسے ہیں جنہیں اندازہ ہی نہیں بلدیاتی الیکشن کا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اگر دو چار سال مزید لگ بھی جائیں تو کوئی بڑی بات نہیں کیوں کہ اہم بات یہ ہے کہ کم ازکم دو چار سال بعد ہی سہی لیکن لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اسی شہر کے اندر رہتا ہوں اور مسائل کے اعتبار سے بھی مجھے اس لئے زیادہ ادراک ہے کہ گزشتہ گیارہ سال سے انجمن تاجران کا عہدیدار بھی رہا رہوں، مجھے بہتر اندازہ ہے کہ راولاکوٹ شہر کے کیا مسائل ہیں اور کیا مشکلات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی جب کہیں جانا ہوتا ہے تو افسوس ہوتا ہے یہ دیکھ کر کے لوگ آج بھی آج سے بیس، تیس سال پرانے دور میں زندگیاں بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ اگر میں اپنی وارڈ کی بات کروں تو وہاں پر پیسے، برادری ازم یا قبیلائی تعصب کا کوئی تصور نہیں، مجھے خوشی ہے کہ مجھے آج تک کہیں سے بھی کوئی ایسا تاثر تک بھی نہیں ملا اور نہ ہی میں ان میں سے کسی بات کا قائل ہوں کہ اس طرح سے الیکشن لڑے جائیں۔ آخر میں انہوں نے اپنے ایک خصوصی پیغام میں کہا کہ میری یہ ذاتی کوشش ہے کہ ہر فرد اور ہر گھر تک رسائی حاصل کروں۔ ہمارے لوگوں کو اکتیس سالوں کے بعد ووٹ کا حق ملا ہے اور میں سب سے یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ اس ووٹ کے حق کو کسی صورت ضائع مت کریں، اگر آپ میرے خلاف ہی اس کا استعمال کریں لیکن میری یہ درخواست ہیکہ اسے کسی صورت ضائع نہ ہونے دیں اور ضرور اپنا ووٹ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ ڈالنے سے قبل بھی تمام امیدواران کے ماضی، حال اور مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق فیصلہ کریں تاکہ آپ جن مسائل میں ہیں ان کا تدارک ممکن ہو سکے اور اگر میرے لوگوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ووٹ دیا تو میرا ان سے یہ وعدہ ہے کہ ہمیشہ اپنی بھرپور کوشش اور جدوجہد سے ان کے مسائل حل کروانے کیلئے دن رات ایک کردوں گا۔

بقیہ 24

سردار تنویر الیاس خان نے عظیم روحانی پیشوا بابا جی الف دین صاحبؒ کے مزار پر حاضری دی، چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر معاون خصوصی برائے اطلاعات، انڈسٹریز کارپوریشن و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر، وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک، وزیر مال چوہدری محمد اخلاق، چیئرمین کے ڈی اے چوہدری محمد محبوب، وزیراعظم کے معاون راجہ سہیل خان، ڈپٹی کمشنر چوہدری حق نواز، سابق چیئرمین ملک محمد فیض، ملک زراعت ایڈووکیٹ، ڈاکٹر اصغر نعیم، چوہدری محمد اشفاق، چوہدری فضل کریم اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیراعظم نے باجی قاسمؒ کے مزار پر بھی حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے اس موقع پر نعتیہ کلام بھی سنا اور مقبرہ کی نئی زیادہ گنجائش والی عمارت بنانے کی پیشکش کی جس سے موقع پر اتفاق کر لیا گیا۔

بقیہ 25

جدید ٹیکنالوجی ''جی آئی ایس GIS'' اور ریموٹ سنسنگ'' ایپلیکیشنز کے استعمال سے متعلق سیمینار'' ورکشاپ'' کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف شعبوں کے طلباء وطالبات اور فیکلٹی ممبران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کی صدارت ڈین بیسک سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف خان نے کی۔ ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز ڈاکٹر محمد زبیر نے سیمینار کے اغراض ومقاصد جبکہ ڈائریکٹر سٹوڈنٹس فنانشل ایڈ ڈاکٹر فراز نے نظامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ کامسٹس کے پروفیسر ڈاکٹر ارشد محمود عباسی نے بھی سیمینار سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ریسورس پرسن کامسٹس یونیورسٹی کے ڈاکٹر یاسر نے بتایا کہ حیاتیاتی تحفظ کیلئے جدید ٹیکنالوجی ''جی آئی ایس'' کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے۔ اس کی کیا اہمیت ہے؟ طلبہ اور فیکلٹی ممبران کی تحقیق میں یہ کتنا اہم ہے، اس کا استعمال کتنا سود مند ہے؟ جدید دور میں اس کے استعمال سے ملکی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں؟ اور ہر شعبہ میں اس کا استعمال کیسے ممکن بنایا جاسکتا ہے؟ پر سیر حاصل گفتگو کی اور ملٹی میڈیا کی مدد سے طلبہ کو سمجھایا۔ انھوں نے کہا کہ جیوگرافک انفارمیشن سسٹم (GIS) کا استعمال تعلیم صحت، زراعت سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی میں کیا جاسکتا ہے۔ اس سے ڈیٹا حاصل کر کہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ دنیا میں کونسی نباتاتی یا حیواناتی حیات کو خطرات لاحق ہیں اور اس کے تدارک کیلئے اقدامات تجویز کئے جاسکتے ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی پوری دنیا کا مسلہ ہے اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ہی اس سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبہ میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ جبکہ جی آئی ایس کے اعداد وشمار کی مدد سے خشک سالی سمیت دیگر خطرات کی پیشگوئی کر کہ ان خطرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ فصلوں کو عین ان کی ضرورت کے مطابق پانی فراہمی سے پانی کی بچت جبکہ بیماریوں کی صورت میں ڈرون ٹیکنالوجی سے سپرے صرف متاثرہ فصل پر ہی کیا جائے گا۔ جس سے وقت کیساتھ ساتھ سرمائے کی بھی بچت ہو گی جبکہ پیداوار میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی تحقیق کو با مقصد بنانے اور کمیونٹی کیلئے سود مند بنانے کی غرض سے اس ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔ ہر کوئی اپنے موبائل کے زریعے روزمرہ امور کی انجام دہی کیلئے ایسی ایپلیکیشنز کا استعمال کر رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ایپلیکیشنز کے دوررس فوائد حاصل کئے جائیں۔ جنگلات کے تحفظ، فصلوں کی پیداوار بڑھانے اور فصلوں کو درپیش خطرات سے محفوظ رکھنے کیلئے ان ایپلیکیشنز کا استعمال ضروری ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالروف نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیمینار کے آرگنائزرز کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ نہ صرف طلبہ بلکہ فیکلٹی ممبران کیلئے ایسی سرگرمیوں کا انعقاد انتہائی ضروری ہے اس سے نئے آئیڈیاز ملتے ہیں۔ جبکہ طلبہ کو دنیا میں ہونیوالی ترقی سے آگہی ملتی ہے۔ ڈاکٹر ارشد محمود نے کہا کہ آپ ریسرچ بے شک کم کریں لیکن ریسرچ ہمیشہ نتیجہ خیز ہونی چاہیے۔ پائیدار ترقی کیلئے ریسرچ کو نتیجہ خیز بنانا ہوگا۔

بقیہ 26

۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ''کشمیر دھرتی نیوز'' کے پروگرام الیکشن سیل میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں پارٹی کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس یونین کونسل سے مجھے اپنا امیدوار نامزد کیا ہے۔ ٹکٹ جاری کرنا پارٹی کے پارلیمانی بورڈ کا اختیار ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے کچھ لوگ ذاتی مفادات کی وجہ سے غلط فیصلے کرتے ہیں جس سے پارٹی کو کم لیکن ان کو خود زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ میرے مقابلے میں کچھ اور لوگوں نے بھی ٹکٹ کے لیے درخواستیں دیں لیکن ٹکٹ نہ ملنے پر وہ پہلے آزاد کھڑے ہوئے اور اب تحریک نوجوانان آزاد کشمیر جسے پورے حلقے میں تین سے زیادہ امیدوار دستیاب نہ ہو سکے وہ ان کی حمایت کرتی ہے۔ اس تنظیم نے ماضی میں جھوٹ پر مبنی سہانے خواب دکھائے اور اب اس کے کرتا دھرتا منہ چھپاتے پھرتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب انہوں نے کہا کہ میرے مقابلے میں کافی سارے امیدوار میدان میں ہیں، ان میں آزاد امیدواران کے علاوہ جماعت اسلامی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدواران بھی شامل ہیں لیکن عوام میرے حق میں پہلے ہی فیصلہ کر چکی ہے اب صرف رسمی کارروائی باقی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے زیادہ عرصہ تک یہاں حکومت کی لیکن اب عوام ان کے امیدوار سے سوال کرتے ہیں کہ آپ نے اس یونین کونسل میں کیا دیا کہ اب ووٹ مانگنے آتے ہیں۔ ضیاء الرحمن نے کہا کہ اگر عوام نے انہیں کامیاب کیا کہ تو وہ اس یونین کونسل کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 27

باوجود تعلیم، صحت کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ روشن مستقبل کے لئے بلدیاتی انتخابات میں عوام جماعت اسلامی کو کامیاب کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کتھیاڑہ کے مقام پر لوئر کتھیاڑہ وارڈ کے جماعت اسلامی کے اُمیدوار برائے لوکل کونسل غازی محمد فاروق کی انتخابی مہم کے دوران عوامی اجتماع سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس اجتماع سے سیکرٹری جماعت اسلامی ضلع پونچھ لوئر عرفان فاروق، امیر جماعت اسلامی حلقہ ۲ ہجیرہ سردار سرفراز خان، اُمیدوار برائے ضلع کونسل یونین کونسل کتھیاڑہ پوٹھی چھپریاں پڑکوٹ شوکت حیات، اُمیدوار برائے وارڈ نمبر 6 لوئر کتھیاڑہ غازی محمد فاروق خان، راجہ محمد شہزاد خان، راجہ تنویر سعید، راجہ ارشد حمید، منصور حمید، راجہ امجد اقبال و دیگر نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر خالد محمود خان نے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزاد خطہ میں چند خاندان پارٹیاں بدل بدل کر گذشتہ 75 سالوں سے عوام کا استحصال کررہے ہیں۔ 75 سال گذر جانے کے باوجود دیہات کے عوام پختہ سڑکوں، تعلیمی اور صحت عامہ کی سہولیات سے محروم ہیں

بقیہ 28

لیبارٹری کے قیام سے ایک بڑی آبادی کو گھر کی دہلیز پر یہ سہولت میسر آئے گی، ٹی بی ایک قابل علاج مرض ہے، اس کی تشخیص بروقت کروائیں انہوں نے مزید کہا کہ ایل او سی کے قریبی مراکز صحت پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، اور محکمہ صحت اس حوالے سے بھرپور اقدامات کررہا ہے ضلع پونچھ میں ایم ایل سی کیسز اب یو سی کی سطح پر میڈیکل آفیسر اپنے اپنے بی ایچ یو میں ہی ایم ایل سی کیسز کرنے کے پابند ہوں گے تاکہ لوگوں کو مقامی سطح پر ہی ایم ایل سی کی سہولت میسر آسکے، جس یو سی میں بی ایچ یو یا آر ایچ سی موجود ہے وہاں پر جو میڈیکل آفیسر تعینات ہے وہ ہی ایم ایل سی کے فرائض سرانجام دے گا، انہوں نے کہا کہ ملازمین اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اس موقع پر ان کے ہمراہ ایم ایس ہجیرہ ڈاکٹر لیاقت، ڈی ایل سی ٹی بی شاہپال خان، سفیر احمد ودیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 29

کامرس اور لائل وار یئر کے وفد کی انوسٹمنٹ کانفرنس میں شرکت۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات وآئی ٹی محترمہ مدحت شہزاد، سیکرٹری انڈسٹریز ومعدنی وسائل وجاہت رشید بیگ، سیکرٹری برقیات چوہدری محمد طیب، ڈائریکٹر جنرل سیاحت تہذیب النساء، لوکل گورنمنٹ بورڈ سے صاحبزادہ ذوالفقار عالم، ڈائریکٹر یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر خواجہ انصر یاسین، کنزرویٹر فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ سید گل حسین شاہ، ڈائریکٹر جنرل لائیوسٹاک ڈاکٹر محمد اعجاز خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت طارق محمود پانڈے، ڈائریکٹر ٹیوٹا انعم عباسی، راجہ وسیم افضل، خواجہ محمد اویس نے اپنے اپنے محکمہ کے حوالہ سے تفصیلی بریفنگ بھی دی۔ اس موقع پر وزیر صنعت وحرفت محمد مقبول گجر، سیکرٹری صاحبان حکومت، فیصل آباد چیمبر آف کامرس، لائل وار یئرز کے وفد کے علاوہ سینئر ممبر بورڈ آف انوسٹمنٹ آزاد کشمیر چوہدری پرویز احمد وڑائچ نے بھی شرکت کی۔ انوسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ عبدالماجد خان نے کہا کہ آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں جن میں سیاحت، معدنی وسائل، ہائیڈل پاور کے سیکٹرز قابل ذکر ہیں۔ آزاد کشمیر سیاسی معاشی اور معاشرتی لحاظ سے سرمایہ کاروں کے لیے ایک بہترین جگہ ہے جہاں دنیا کا بہترین روبی، خوبصورت سیاحتی مقام، بہترین سڑکات کا انفراسٹرکچر موجود ہے۔ ہم نے ترقیاتی بجٹ کا 42 فیصد سڑکات پر خرچ کیا ہے تاکہ رسل ورسائل کی بہترین سہولیات میسر ہوں۔ یہاں آپ کو دور دراز علاقوں میں بھی بجلی اور رسل ورسائل کی سہولت میسر ہے۔

بقیہ 30

مرکزی قیادت کی بھوک ہڑتال جاری ہے جبکہ ضلعی ہیڈکوارٹرز میں بھی بھوک ہڑتالی کیمپ جاری ہیں مرکزی قیادت سے اظہار یکجہتی کے لیے ڈسٹرکٹ کمپلیکس راولاکوٹ میں تیسرے روز بھی اساتذہ پونچھ ڈویژن کی طرف سے احتجاجی کیمپ لگایا، جس میں اساتذہ کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم مظفرآباد میں جاری بھوک ہڑتال کو آج تیسرا دن ہے حکومت کی بے حسی پر جتنی مذمت کی جائے کم ہے، اساتذہ کو مجبور کیا جارہا ہے کہ وہ احتجاجی تحریک پورے آزاد کشمیر میں شروع کریں، انہوں نے مرکزی صدر ٹیچرز آرگنائزیشن سردار تاسف شاہین کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اساتذہ کے جائز مطالبات کے حل تک ان کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، آزاد کشمیر میں اساتذہ کیساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا جارہا ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، ہم اپنے حق کے حصول تک احتجاج جاری رکھیں گئے، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فی الفور اساتذہ کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے تاکہ اساتذہ آزاد کشمیر یکسوئی کیساتھ تعلیمی عمل کو جاری رکھ سکیں۔ ان رہنماوں نے کہا کہ مرکزی قیادت کی کال پر پورے آزاد کشمیر میں بھرپور احتجاجی تحریک کا آغاز کر دیا جائے گا کوئی بھی انتقامی کاروائی کی گئی تو اس کے خلاف سراپا احتجاج ہوں گے، اساتذہ کے حقوق کے حصول تک ہماری پرامن جدوجہد جاری رہے گی، کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے اساتذہ آزاد کشمیر اپنے بنیادی حق سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کی حالت غیر ہورہی ہے، احتجاجی کیمپ سے سردار امین، سردار شفقت حیات خان، مجید سردار، گلفراز خان، عبدالمنان گوہر، امان الحق، راشد لطیف، نور زمان، صمیم اقبال، کاشف شاہین، شوکت عباسی ودیگر نے خطاب کیا

بقیہ 31

پر سکیورٹی کیمرے نصب کیئے جارہے ہیں۔ لانگ مارچ کے لئے روٹ پلان میں پارکنگ، ایمرجنسی ہسپتال اور ایمرجنسی ہیلی پیڈ لینڈنگ کی جگہوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ جبکہ انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی آمد اور لانگ مارچ کی سکیورٹی کے انتظامات کے حوالہ سے پلان بی پر بھی کام کیا جارہا ہے۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق بدھ کے روز پنجاب حکومت کا ایک اعلیٰ سطح اجلاس ہوا جس میں صوبائی وزیر داخلہ، چیف سیکرٹری پنجاب، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور دیگر افسران شریک ہوئے۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے راولپنڈی لانگ مارچ کے حوالہ سکیورٹی پلان پیش کیا جس کو باقاعدہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی آمد اور لانگ مارچ کے سکیورٹی انتظامات کے لئے پلان بی پر بھی کام کیا جارہا ہے اور وفاق کے ساتھ باقاعدہ مشاورت کے بعد اس کی منظوری لی جائے گی۔

بقیہ 32

پاکستان کے موقع پر بطور آرمی چیف آخری بار خطاب کر رہا ہوں، سیلاب کی وجہ سے یوم شہدا دیر سے منعقد کیا گیا، شہدا کے لواحقین ہمارا فخر ہے، شہدا کے لواحقین کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ چھ سالہ مدت میں شہدا کے لواحقین کو ہمیشہ بلند پایا، شہدا کی قربانیوں کا صلہ نہیں دے سکتے لیکن آپ کے پیاروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے فخر ہے عظیم فوج کا سپہ سالار رہا ہوں، فوج کا بنیادی فریضہ قوم ملک کی جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت ہے، آج ہمارے شہروں اور دیہاتوں میں امن ہے، اس کے پیچھے شہدا کی قربانیاں ہیں، فوج نے بے مثال قربانیاں دیں۔ شہدا ہمارے ہیرو اور قوم کو ان پر فخر ہے، دنیا میں سب سے زیادہ بھارتی فوج انسانی حقوق کی پامالی کرتی ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ کچھ باتیں سیاسی صورتحال کے حوالے سے کرنا چاہوں گا، میں کافی سالوں سے اس بات پر غور کر رہا تھا کہ دنیا میں سب سے زیادہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہندوستانی فوج کرتی ہے لیکن ان کی عوام کم و بیش ہی ان کو تنقید کا نشانہ بناتی ہے، اس کے برعکس ہماری فوج جو دن رات قوم کی خدمت میں مصروف رہتی ہے گاہے بگاہے تنقید کا نشانہ بنتی ہے۔ میرے نزدیک اس کی بڑی وجہ 70 سال سے فوج کی مختلف صورتوں میں سیاست میں مداخلت ہے جو کہ غیر آئینی ہے، اس لیے پچھلے سال فروری میں فوج نے بڑی سوچ وبچار کے بعد فیصلہ کیا کہ آئندہ فوج کسی سیاسی معاملے میں مداخلت نہیں کرے گی۔ اس فیصلے کا خیر مقدم کرنے کے بجائے فوج پر تنقید کی گئی، ایک جعلی اور جھوٹا بیانیا بنا کر ہیجان کی کیفیت پیدا کی گئی، اور اب اسی جھوٹے بیانیے سے راہ فرار اختیار کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس پر سختی سے کاربند ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے تاہم اس آئینی عمل کا خیر مقدم کرنے کے بجائے کئی حلقوں نے فوج کو شدید تنقید کا نشانہ بنا کر بہت غیر مناسب اور غیر شائستہ زبان کا استعمال کیا، فوج پر تنقید عوام اور سیاسی پارٹیوں کا حق ہے لیکن الفاظ کے چناؤ اور استعمال میں احتیاط برتنی چاہیے۔ جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں ملک میں بیرونی سازش ہو اور فوج ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھی رہے؟ یہ ناممکن ہے بلکہ گناہ کبیرہ ہے، اپنے اور فوج کے خلاف جارحانہ رویے کو درگزر کر کے آگے بڑھنا چاہتا ہوں، مجھے امید ہے سیاسی پارٹیاں بھی اپنے رویوں پر نظر ثانی کریں گی، ہمیں غلطیوں سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنا چاہیے، آج پاکستان سنگین معاشی بحران کا شکار ہے کوئی ایک پارٹی اس مسائل سے نہیں نکال سکتی، وقت آگیا ہے سٹیک ہولڈرز ماضی کی غلطیوں سے سیکھ کر آگے بڑھیں، پاکستان میں ایک سچا جمہوری کلچر اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کا بنیادی کام ملک کی جغرافیائی حدود کی حفاظت کرنا ہے لیکن پاک فوج ہمیشہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر اپنی قوم کی خدمت میں پیش پیش رہتی ہے، ریکوڈک کا معاملہ ہو یا کارکے کا جرمانہ، فیٹف کے نقصان ہوں یا ملک کو وائٹ لسٹ سے ملانا یا فاٹا کا انضمام کرنا، بارڈر پر باڑ لگانا ہو یا قطر سے سستی گیس مہیا کرانا یا دوست ملکوں سے قرض کا اجرا کرانا ہو، کووڈ کا مقابلہ یا ٹڈی دل کا خاتمہ، سیلاب کے دوران امدادی کارروائی ہو، فوج نے ہمیشہ اپنے مینڈیٹ سے بڑھ کر قوم کی خدمت کی ہے اور انشاءاللہ کرتی رہے گی۔ جنرل قمر جاوید باجوہ نے مزید کہا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کاموں کے باوجود فوج اپنے بنیادی کام اور دہشتگردی کا مقابلہ کرنے سے بھی غافل نہیں ہوگی، آپ جانتے ہیں کہ آج ہمارے شہروں اور دیہاتوں میں جو امن ہے، اس کے پیچھے ہمارے ہزاروں شہدا کی قربانیاں ہیں جن کو کبھی نہیں بھلایا جاسکتا کیوں کہ جو قومیں اپنے شہدا کو بھول جاتی ہیں وہ قومیں مٹ جایا کرتی ہیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ میں آج ایک ایسے موضوع پر بھی بات کرنا چاہتا ہوں جس پر عموما لوگ بات کرنے سے گریز کرتے ہیں اور یہ بات 1971 میں ہماری فوج کی سابقہ مشرقی پاکستان میں کارکردگی سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں پر کچھ حقائق درست کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے سابقہ مشرقی پاکستان ایک فوجی نہیں بلکہ ایک سیاسی ناکامی تھی۔ لڑنے والے فوجیوں کی تعداد 92 ہزار نہیں صرف 34 ہزار تھی، باقی لوگ مختلف گورنمنٹس کے ڈیپارٹمنٹس کے تھے اور ان 34 ہزار لوگوں کا مقابلہ ڈھائی لاکھ انڈین آرمی، دو لاکھ تربیت یافتہ مکتی باہنی سے تھا لیکن اس کے باوجود ہماری فوج بہت بہادری سے لڑی اور بے مثال قربانیاں پیش کیں جس کا اعتراف خود سابق بھارتی آرمی چیف فیلڈ مارشل مانکشا نے بھی کیا۔ ان بہادر غازیوں اور شہیدوں کی قربانیوں کا آج تک قوم نے اعتراف نہیں کیا جو کہ ایک بہت بڑی زیادتی ہے۔ جنرل باجوہ نے کہا کہ میں آج اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان تمام غازیوں اور شہیدوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور پیش کرتا رہوں گا۔ وہ ہمارے ہیرو ہیں اور قوم کو ان پر فخر ہونا چاہیے۔ پاک فوج کے سپہ سالار جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ فوج اور عوام میں دراڑ ڈال دیں گے، وہ ہمیشہ ناکام ہوں گے، فوج کی قیادت کے پاس اس نامناسب یلغار کا جواب دینے کے لیے بہت سے مواقع اور وسائل موجود تھے لیکن فوج نے ملک کے وسیع تر مفاد میں حوصلے کا مظاہرہ کیا اور کوئی بھی منفی بیان دینے سے اجتناب کیا لیکن یہ بات سب کو ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اس صبر کی بھی ایک حد ہے، میں اپنے اور فوج کے خلاف اس نامناسب اور جارحانہ رویے کو درگزر کر کے آگے بڑھنا چاہتا ہوں کیونکہ پاکستان ہم سب سے افضل ہے، افراد اور پارٹیاں تو آتی جاتی رہتی ہیں لیکن پاکستان نے انشا اللہ ہمیشہ قائم رہنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں جمہوریت کی روح کو سمجھتے ہوئے عدم برداشت کی فضا کو ختم کرتے ہوئے پاکستان میں سچا جمہوری کلچر اپنانا ہے، 2018 کے انتخابات میں بعض پارٹیوں نے آر ٹی ایس کے بیٹھنے کو بہانہ بنا کر جیتی ہوئی پارٹی کو سلیکٹڈ کا لقب دیا، اور 2022 میں اعتماد کا ووٹ کھونے کے بعد ایک پارٹی نے دوسری پارٹی کو امپورٹڈ کا لقب دیا، ہمیں اس رویے کو رد کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہار جیت سیاست کا حصہ ہے اور ہر جماعت کو اپنی فتح اور شکست کو قبول کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا ہوگا تاکہ اگلے انتخابات میں ایک امپورٹڈ یا سلیکٹڈ حکومت کے بجائے منتخب حکومت آئے، جمہوریت حوصلہ، برداشت اور عوام کے رائے عامہ کے احترام کا نام ہے، اگر پاکستان نے آگے بڑھنا ہے تو ہمیں عدم برداشت اور میں نہ مانوں کے رویے کو ترک کرنا ہوگا۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ معزز حاضرین ہمارے لیے پاکستان نعمت خداوندی ہے، ہمارا وجود اس کی سلامتی اور بقا سے وابستہ ہے، اس کی آزادی اور استحکام کے لیے شہدا نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ہمیں ان پر فخر ہے، میں شہدا کے لواحقین کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے اس تقریب میں آ کر اس تقریب کو رونق بخشی، آپ سب پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، یہ تجدید عہد کا دن ہے، آیئے مل کر یہ عہد کریں کہ ہم اپنے شہدا اور غازیوں کی تابندہ تاریخ کو زندہ رکھیں گے، اور مل کر پاکستان کی بہتری اور ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مادر وطن کی حفاظت اور سلامتی ہمارا اولین فرض ہے اور رہے گا، جس کو نبھانے کے لیے ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو، پاک فوج زندہ باد، پاکستان پائندہ باد۔ خیال رہے کہ یہ تقریب ہر سال 6 ستمبر کو جی ایچ کیو راولپنڈی میں 1965 کی جنگ کے شہید ہونے والے ہیروز کی قربانیوں کی یاد میں منعقد کی جاتی ہے، تاہم اس سال ملک بھر کے سیلاب متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اسے ملتوی کردیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، اس کے بعد حالیہ تباہ کن سیلاب اور اس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی کے حوالے سے ایک ویڈیو بھی چلائی گئی، جس میں سیلاب متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا، اس ویڈیو میں پاک فوج کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی کوششوں کو بھی دکھایا گیا۔ ایک دوسری فوٹیج چلائی گئی، جس میں پاک فوج کی جانب سے ملک بھر میں جاری تعلیم اور صحت جیسے اہم شعبوں میں کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ تقریب میں معروف گلوکار ساحر علی بگا نے ملی نغمہ دل اور قریب آجائیں گے سنایا۔ پاک فوج کے ارتقائی سفر پر خصوصی ڈاکومینٹری عظم وہمت کے 75 سال بھی دکھائی گئی۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے دنیا بھر میں امن کے حوالے سے کوششوں پر پاک فوج کو سراہنے کے بیان کو بھی خصوصی ویڈیو میں شامل کیا گیا۔ ویڈیو میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے پاکستان پر تقریبا 11 ارب ڈالر کا جرمانہ کیا گیا تاہم افواج پاکستان نے کوششیں کر کے تنازعے کو حل کروایا اور مملکت خداداد کو جرمانہ ادا نہ کرنا پڑا۔ خصوصی ڈاکومینٹری میں بتایا گیا کہ 2009 میں اس وقت کے آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے پاکستان کو دہشت گردی کے عذاب سے چھٹکارا پانے کے لیے آپریشن راہ نجات اور بعدازاں ضرب عضب شروع کیا گیا، اس کے بعد موجودہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے 2017 میں ردالفساد کا آغاز کیا گیا۔ یادرہے کہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ پاک فوج کی کمان سنبھالنے کے 6 برس بعد اس مہینے کے آخر میں ریٹائر ہورہے ہیں، نومبر 2016 میں ان کا تقرر بطور آرمی چیف کیا گیا تھا، جس بعدازاں 2019 میں پارلیمان میں آرمی چیفس کی مدت کے حوالے سے عدالتی حکم پر قانون سازی کے بعد تین سال کی توسیع دی گئی تھی۔

بقیہ 33

اور بھائی چارے کی فضا قائم رکھنے پر وعظ و نصیحت کی جائے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے اس سلسلہ میں کہا ہے کہ 31 سال بعد ریاست جموں وکشمیر میں نچلی سطح پر اقتدار کی منتقلی کے حوالہ سے بلدیاتی انتخابات کا مرحلہ وار انعقاد ہونے جارہا ہے جس کے پہلے مرحلہ میں مظفرآباد ڈویژن، دوسرے مرحلہ میں پونچھ ڈویژن جبکہ تیسرے مرحلہ میں میرپور ڈویژن میں انتخابات ہورہے ہیں۔ ووٹ ایک مقدس اور قومی امانت ہے اور مقامی وقومی قیادت کے انتخاب میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں علما کرام کا بھی اہم کردار ہے۔ اس لیے علماء کرام اور خطیب حضرات سے اپیل ہے کہ آمدہ جمعۃ المبارک کے خطبہ میں اسلامی شرعی احکام کی روشنی میں ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کریں اور شہریوں کو پرامن رہنے، رواداری اور بھائی چارے کی فضا قائم رکھنے کی نصیحت کریں۔

بقیہ 34

کرنے کی بنیادی ذمہ داری انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار کی ہے اور ہر امیدوار کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی میٹنگ، جلسہ جلوس میں شریک افراد اور مہمانان کو بھی ضابطہ اخلاق کا پابند بنائے۔ اس طرح اگر معزز وزراء کرام، مشیران کرام یا وزیراعظم کی طرف سے جس امیدوار کی میٹنگ یا جلسہ جلوس میں سرکاری وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے یا کسی سکیم یا منصوبے کا اعلان کیا جاتا ہے وہ امیدوار ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو کہ اس امیدوار کو جرمانہ کے ساتھ ساتھ اس کی بطور امیدوار نااہلی پر بھی منتج ہوسکتی ہے۔ لہذا اس سے بچنے کے لئے تمام امیدواران اپنی میٹنگز اور جلسہ جلوس میں شریک شرکاء، مہمانان گرامی بشمول وزراء کرام ومشیران کرام کو ضابطہ اخلاق کا پابند بنائیں تاکہ کسی قانونی کارروائی کا سامنا نہ کرنا پڑے نیز سرکاری ملازمین کے حوالہ سے بھی شکایات موصول ہورہی ہیں کہ وہ بھی عملی سیاست میں شریک ہو کر امیدواران کی انتخابی مہم چلارہے ہیں جو کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور آداب ملازمت کے خلاف ہے انہیں بھی پابند کیا جائے کہ وہ الیکشن مہم کا حصہ نہ بنیں بصورت دیگر ان کا یہ عمل ملازمت سے فراغت پر منتج ہوسکتا ہے اور امیدوار کو قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ نااہلی کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

بقیہ 35

کی نسبت مانیٹرنگ ٹیمیں، رپورٹنگ ٹیمیں مقرر کر رکھی ہیں ضلع پونچھ کی مانیٹرنگ ٹیم میں اسسٹنٹ کمشنر راولاکوٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ہیڈکوارٹر، عثمان کیانی سنیئر کلرک دفتر اسسٹنٹ الیکشن کمیشن راولاکوٹ، ایس ایچ او تھانہ سٹی راولاکوٹ شامل ہیں جن کی ذمہ داری ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی جانب سے مقررہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں رپورٹ مرتب کر کے متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کو پیش کریں، وزیراعظم آزاد کشمیر کی جانب سے مورخہ 22 نومبر کو راولاکوٹ کے مقام پر بلدیاتی الیکشن کیلئے نامزد امیدواران سے خطاب کے دوران مختلف سکیمیں دینے کے اعلانات کئے جانے کی سوشل میڈیا پر گردش کرتی خبر کی نسبت رپورٹ پیش نہ کرنے پر مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران کو وضاحتی نوٹس جاری کئے ہیں کہ وہ وجہ بیان کریں کہ بروقت رپورٹ پیش نہ کرنے کی بناء پر کیوں نہ ان کے خلاف تحت قانون کارروائی کیلئے الیکشن کمیشن کو تحریک کیا جائے، نیز ڈی آر او نے مانیٹرنگ ٹیم سے وزیراعظم کے خطاب کی نسبت رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اور ممبران مانیٹرنگ ٹیم کو فرائض میں کوتاہی کا سختی سے نوٹس لیا ہے۔ دریں اثناء ریٹرننگ آفیسر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ نے سیکرٹری الیکشن کمیشن کو مکتوب تحریر کیا ہے جس میں وزیراعظم آزاد کشمیر کی طرف سے راولاکوٹ کے مقام پر پانچ کروڑ روپے دینے کا اعلان کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ الیکشن شیڈول کے اجراء کے بعد حکومتی عہدیداران پابند ہیں کہ وہ ایسا عمل نہیں کریں گے، حکومت کے سربراہ کا یہ اعلان نہ صرف وارڈ نمبر ایک بلکہ میونسپل کارپوریشن، تحصیل راولاکوٹ کے جملہ امیدواران جن کا تعلق پی ٹی آئی سے ہے کے حق میں اثر انداز ہونے کا باعث ہے جو کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی میں فال کرتا ہے، ریٹرننگ آفیسر نے وزیراعظم کی تقریر کا ویڈیو کلپ بھی الیکشن کمیشن کو مزید کارروائی کیلئے ارسال کیا ہے۔ اسی ضمن میں ریٹرننگ آفیسر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ نے پی ٹی آئی وارڈ نمبر ایک راولاکوٹ کے امیدوار محمود خان کو بھی نوٹس بھیجا ہے، جس میں انہیں دوایام کے اندر اصالتاً حاضر ہو کر جواب داخل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے

بقیہ 36

پراجیکٹس اور ادارے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس میں بہتری کے لیے مختلف تجاویز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر تجوید القرآن ٹرسٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور اس سلسلے میں حکومت ہر سطح پر تجوید القرآن ٹرسٹ کی بھرپور معاونت و مدد کرے گی۔ اس سلسلے میں 1770 قاری حضرات اور قاریات کے اعزازیہ کو 11500 سے بڑھا کر 16500 میں اضافے کے فیصلے کی تجویز کی جملہ متعلقین نے توثیق کردی ہے اور اسی طرح چیف قاری کی تعیناتی کی بھی منظوری بھی دی گئی۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ تجوید القرآن ٹرسٹ کی آمدن اور اخراجات کا تناسب برقرار رکھا جائے تاکہ ادارے کے معاملات میں کوئی رکاوٹ یا خلل پیدا نہ ہو۔ تاہم اس سلسلے میں مشیر حکومت آزاد کشمیر برائے امور دینیہ حافظ حامد رضا سے کہوں گا کہ اس سلسلے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مختلف محکمہ جات سے بات کریں اور اس سلسلے میں جہاں پر میری ضرورت ہو تو میں بھی بات کروں گا تاکہ ادارے کے فنڈز میں اضافہ ہو اور اس کو مزید وسعت دی جا سکے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ آج کے اجلاس میں اگرچہ تجوید القرآن کے شریک چیئرمین وزیراعظم آزاد کشمیر، اسپیکر قانون ساز اسمبلی، چیف سیکرٹری بعض وجوہات کی بنا پر آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے تاہم اجلاس میں کورم پورا ہے۔ لہذا میں مشیر حکومت برائے امور دینیہ حافظ حامد رضا سے کہوں گا کہ وہ ادارے کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے متعلقہ محکموں سے بات کریں۔ اس موقع پر اجلاس میں مشیر حکومت آزاد کشمیر امور دینیہ حافظ حامد رضا، سیکرٹری فنانس آزاد کشمیر عصمت اللہ شاہ، اکاؤنٹنٹ جنرل آزاد کشمیر عثمان جاوید لون، سیکرٹری صدارتی امور سید آصف حسین، سیکرٹری امور دینیہ آزاد کشمیر سردار ظفر خان، سپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالحمید مغل، ڈائریکٹر مذہبی امور حافظ نذیر احمد نے شرکت کی۔

بقیہ 37

ہم کے سلسلہ میں پولنگ سے ایک روز قبل کوئی بھی شخص یا امیدوار نہ تو عوامی جلسہ رمیٹنگ منعقد کر سکتا ہے اور نہ ہی کسی ایسے عمل کا حصہ بن سکتا ہے۔ واضع رہے کہ مروجہ قانون کے تحت 25 اور 26 نومبر 2022 کی درمیانی شب رات 12:00 کے بعد الیکشن مہم کی سرگرمیاں ممنوع ہیں۔ لہذا 25 اور 26 نومبر 2022 کی درمیانی شب رات 12:00 بجے کے بعد الیکشن مہم جاری رکھنا خلاف قانون ہوگا جس کی خلاف ورزی کے ارتکاب کی صورت میں ایسے افراد اور امیدواران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ یہ بات ترجمان آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں بتائی ہے۔

بقیہ 38

والے گھر جائیں گے۔ مظفرآباد کے بعد کوٹلی کی بجلی انڈر گراؤنڈ کریں گے، ڈی ایچ کیو کوٹلی کو سہولیات سے آراستہ ہسپتال بنائیں گے، ایل او سی پر رہنے والے ہندوستان کی جارحیت کا سامنا کرتے ہیں، یکم جولائی 2023 سے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا اعلان کرتا ہوں، فلاحی ریاست کا قیام میرا خواب ہے۔ وزیراعظم دورہ کوٹلی کے دوران پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک، معاون خصوصی برائے اطلاعات، انڈسٹریز کارپوریشن و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر، وزیر مال چوہدری محمد اخلاق، ملک محمد یوسف، چیئرمین کے ڈی اے چوہدری محمد محبوب، وزیراعظم کے معاون راجہ سہیل خان، کمشنر چوہدری شوکت علی، ڈی آئی جی خالد چوہان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ قومی معیشت کو مضبوط بنانے میں میرپور کے بعد کوٹلی کے اوورسیز کشمیریوں کا اہم کردار ہے۔ صحافیوں کے استحصال میں میڈیا ہاؤسز کا کردار رہا ہے۔ چاہتا ہوں ریاست کے صحافی کے پاس وسائل ہوں کیوں کہ جمہوریت کی ترقی میں صحافت کا بنیادی کردار ہے، بلدیاتی انتخابات کے متعلق ہمیشہ میرا دوٹوک موقف رہا ہے کہ آزاد کشمیر کی عوام کو بلدیاتی انتخابات سے دور نہیں رکھا جاسکتا۔ سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن کے بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کے مطابق اچھے فیصلے ہیں اور میں بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والوں کو بھی مبارکباد دیتا ہوں۔ اپوزیشن قائدین کو دیکھنا چاہیے کہ وہ لوگوں کو کیوں بیوقوف بنا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت سے پورے فنڈز نہیں مل رہے سالانہ 74 ارب کی بجائے گزشتہ مالی سال میں 51 ارب ملے اس سال 59 ارب دینے کا کہا گیا ہے۔ آزاد کشمیر میں ٹیکس کولیکشن بڑھا رہے ہیں۔ سیلف انوسمنٹ والوں آزاد کشمیر میں کوئی نہیں پوچھ سکتا۔ آزاد کشمیر میں فورجی سروسز پی ٹی اے نے ساڑھے چار ارب روپے میں نیلام کی مگر آزاد کشمیر کے واجبات ابھی تک ادا نہیں کیے گئے جن پر ماہانہ 20 سے 25 کروڑ منافع بن رہا ہے۔ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے لیے تیار ہیں، ہماری مایہ ناز پولیس ہے، لوگ اپنی پولیس پر اعتماد کرتے ہیں جو قانون کو ہاتھ میں لے گا، اس کو بتائیں گے کہ قانون کو ہاتھ میں لینا کیسا ہوتا ہے۔ اپوزیشن مجھے ڈس کریڈٹ کرنے کی کوشش کررہی ہے، اپوزیشن کون سی صدی میں رہ رہی ہے یہ بلدیاتی انتخابات پر عوام کو مزید بیوقوف نہیں بنا سکتے۔ قانون ساز اسمبلی مچھلی منڈی بنی ہوئی ہے، اپوزیشن اراکین صرف ٹی اے ڈی اے کے لیے اسمبلی جاتے ہیں، کوئی قانون سازی نہیں ہورہی۔ اپوزیشن لوگوں سے زیادتی کررہی ہے، پریس کو اس کی گرفت کرنی چاہیے۔ اساتذہ کا بہت احترام کرتا ہوں ان کے سارے مطالبات منظور کرلئے ہیں، اپ گریڈیشن کا مطالبہ بھی منظور کرتا ہوں۔ ہم پنجاب سے بہتر اپ گریڈیشن کریں گے، یکم جولائی 2023 سے ان کی آخری ڈیمانڈ بھی پوری کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اپ گریڈیشن کے لیے کمیٹی بنا رہا ہوں جس میں ٹیچرز ایسوسی ایشن کا صدر، سیکرٹری، تینوں ڈویژنز سے ایک ایک سینئر ترین صدر معلم شفارشات دیں گے۔ یہ کمیٹی دو ماہ میں سفارشات دے گی کہ کس طرح بہتر انداز میں اپ گریڈیشن کی جائے۔ ریاست کے لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مجھے کسی کا ڈر نہیں۔ جب فیصلہ کرلیا تو سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑا رہوں گا۔ عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرونگا، میری نیت صاف ہے اللہ تعالیٰ میرا ساتھ دے گا، آج کی خوبصورت شام کوٹلی آیا ہوں، کوٹلی آزاد کشمیر کا سب سے بڑا ضلع اور ایل او سی پر واقع ہونے کی وجہ سے یہاں کے عوام دلیری سے بھارتی جارحیت کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ ریاست کی ترقی میں کوٹلی کا کردار اہم رہا ہے، کوٹلی کے لوگ باصلاحیت اور یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان بیرون ممالک اور پاکستان میں اہم پوسٹوں پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ صحافت میں اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کا کردار اہم ہے، صحافی بے شمار چیلنجز کے باوجود اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، صحافت ریاست کا اہم ستون ہونے کے ناطے صحافیوں کی فلاح وبہبود کے لیے بھرپور اقدامات اٹھائیں گے۔ ہماری حکومت 31 سال بعد بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کروا کر اقتدار نچلی سطح پر منتقل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ صحافت کے حوالے سے اکیڈمی بنانے کا فیصلہ بھی زیر غور ہے، آزاد کشمیر کے صحافیوں سے ماضی کی حکومتیں انصاف نہیں کرسکی ہماری حکومت صحافیوں کے مسائل حل کرے گی۔ ماضی میں میڈیا ہاؤسز بھی صحافیوں کا استحصال کرتے رہے، آزاد کشمیر میں اخبارات کی چھپوائی کے لیے پرنٹنگ پریس ہونے چاہیئے، صحافیوں کے پاس وسائل ہونے چاہیئے، صحافی مثبت صحافت کو فروغ دیں۔ بلدیاتی انتخابات میرا دوٹوک موقف تھا، لوگوں کو اقتدار سے دور نہیں رکھ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوگوں کے ساتھ کھلواڑ نہیں کرنے دیں گے، اسمبلی مچھلی منڈی نہیں، اسمبلی قانون سازی کے لیے ہوتی ہے۔ ایک سال میں کون سا قانون بنایا؟ وفاقی حکومت ناکام ہوتی نظر آرہی ہے، وفاقی وزیر داخلہ نے فورس دینے کا وعدہ کیا، مجھے دھمکیاں دیتے رہے عدم اعتماد کی باتیں ہوئی، اساتذہ کو پنجاب سے بہتر اکاموڈیٹ کرنے کا وعدہ پورا کریں گے، قوم میں بنانے میں اساتذہ کا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، ایک سوال پر وزیراعظم نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے، ایک سال تک بل نہ بڑھانے کا اعلان کر چکا ہوں اور یہ اعلان اسمبلی فلور پر کیا تھا محکمہ برقیات کو ڈسکو کے بنائیں گے ساتھ ارب سے زائد لاسز ہیں مظفرآباد کے بعد کوٹلی میں انڈر گراؤنڈ بجلی سسٹم بنائیں گے۔

بقیہ 39

۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ موبائل فونز لینے والے افراد کو 20 ہزار سے ایک لاکھ روپے مالیت کے فونز قسطوں پر دیئے جائیں گے اور ان کی قسطیں تین سے 12 ماہ تک ہوں گی۔ ان کے مطابق لوگ 20 سے 30 فیصد ایڈوانس ادائیگی کر کے اپنے شناختی کارڈز پر موبائل فونز حاصل کر سکیں گے۔ سید امین الحق کا کہنا تھا کہ موبائل فونز لینے کے بعد جو افراد ماہانہ قسطیں ادا نہیں کریں گے ان کے فونز کو لاک کردیا جائے گا اور وہ فون پاکستان سمیت دنیا کے کسی بھی ملک میں لاک ہونے کے بعد کھل نہیں سکیں گے۔ وفاقی وزیر کے مطابق اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ موبائل فونز لینے والے افراد ماہانہ اقساط بھی ادا کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے ملک میں انٹرنیٹ کی وسعت کو بھی بڑھانے کے منصوبوں سے متعلق معلومات دی اور بتایا کہ حکومت کا حدف ہے کہ ملک کی تقریبا تمام آبادی کے پاس تیز انٹرنیٹ کے ساتھ اسمارٹ فون ہو۔ ان کے مطابق ان کی خصوصی دلچسپی کے باعث ہی گزشتہ چند سال میں پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کے شعبے میں نمایاں بہتری آئی ہے اور اب پاکستان میں 29 کمپنیاں موبائل تیار کررہی ہیں۔ وفاقی وزیر سید امین الحق کا کہنا تھا کہ اب پاکستان میں پہلے کے مقابلے بہتر براڈ بینڈ انٹرنیٹ دستیاب ہے مگر اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے لوگوں کو قسطوں پر موبائل فونز دینے کے منصوبے پر جہاں عوام نے حکومت کی تعریفیں کیں، وہیں بعض افراد نے اس پر مزاحیہ تبصرے اور میمز بھی شیئر کیں۔

بقیہ 40

ممکنہ خطرات سے آگاہ کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق وزارت داخلہ نے اسد عمر کو بھی مراسلہ ارسال کر دیا، مراسلے میں ملک میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ خط میں لکھا گیا کہ انتہا پسند گروپ پی ٹی آئی کے لانگ مارچ پر دہشتگردی کا حملہ کر سکتے ہیں، حملے میں بیرونی عناصر کی جانب سے بھی کارروائی کا اندیشہ ہے، عوامی اجتماعات کو دہشتگردی کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے، عوامی اجتماعات میں خودکش یا بم حملہ بھی ہوسکتا ہے، پاکستان تحریک انصاف راولپنڈی میں عوامی اجتماع کو موخر کرے۔ انتہا پسند جماعتیں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ پر دہشتگردی کا حملہ کر سکتی ہیں۔ دوسری طرف وزارت داخلہ کی جانب سے پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے حوالے سے چاروں صوبوں پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، سندھ سمیت گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومت کو خط ارسال کر دیئے ہیں۔ خط میں تمام صوبائی حکومتوں، جی بی اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کو بتایا گیا ہے کہ لانگ مارچ کے دوران فول پروف سکیورٹی یقینی بنائی جائے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ حقیقی آزادی مارچ کی جڑواں شہروں میں آمد کی رسک اسسمنٹ کی گئی، مختلف گروپوں نے لانگ مارچ سے متعلق تھریٹ جاری کر رکھے ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق عمران خان کیساتھ ساتھ عام عوام کی جان کو خطرہ ہے، عمران خان پر وزیرآباد میں حملہ ہو چکا ہے، حملے میں ایک شخص کی جان بھی جا چکی ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق کسی بھی بنیاد پرست نوجوان کی ٹی ایل پی کی طرف سے انتقامی کارروائیوں کو رد نہیں کیا جاسکتا، ٹی ٹی پی کا ایم ڈبلیو ایم کیساتھ اتحاد ہے، پس منظر کے مطابق بڑے پیمانے پر بم دھماکے، آئی ای ڈی حملے سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس حوالے سے سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات عمل میں لائے جائیں۔ خط کی کاپی وزیراعظم آفس کو بھی بھجوادی گئی۔

بقیہ 41

راولپنڈی کی ٹی آبادی سے متعلق فیصلہ جاری کردیا، فیصلہ جسٹس قاضی فائز عیسی نے تحریر کیا۔ سپریم کورٹ نے ریمارکس دیے کہ سرکاری وسائل پر ذاتی تشہیر کی اجازت نہیں دی جاسکتی، پاکستان کسی کی جاگیر نہیں جہاں عوام حکمرانوں کے سامنے جھک جائیں، جمہوری ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے چوکنا رہنا ہوگا، سرکاری املاک پر ذاتی تشہیر کے لیے تصاویر چسپاں کرنا اخلاقی اقدار کو مجروح کرتا ہے۔

بقیہ 42

شرکت کی اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنرز نے اپنی اپنی تحصیلوں میں بلدیاتی الیکشن کے موقع پر ماحول کو پُرامن بنانے کے لیے تجاویز دیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ الیکشن ہمارے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جس کا پُرامن انعقاد ہمارے لیے اولین ترجیح ہے اس حوالے سے قابل عمل پلان تیار کریں اور ایس ایچ اوز ہر پولنگ ہر پولنگ سٹیشن کا دورہ کر کے متعلقہ پولنگ سٹیشن کے پُرامن بنانے کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ پیش کریں گے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نبرد آزما ہونے کے لیے ہمیں ناصرف آپس میں باہمی رابطہ رکھنا ہوگا بلکہ امن کمیٹیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ مطلوبہ مقاصد حاصل کئے جا سکیں اس موقع پر ایس ایس پی پونچھ وحید گیلانی نے کہ کہ ایس ایچ اوز اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ ان کا تمام سٹاف ہمہ وقت موجود رہ کر فرائض کی بجا آوری کے لیے تیار رہے پولیس انتظامیہ اور امن کمیٹیوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کو یقینی بنائے گی اور پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ پریذائڈنگ آفیسر کے ساتھ مل کر پولنگ کے سامان کی ترسیل کرے آخر میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولنگ کے سامان کی ترسیل کے لیے تمام اے سی صاحبان کو ضروری فنڈز فراہم کر دیئے گئے ہیں دوران الیکشن پولیس اور مجسٹریٹ صاحبان کی بھرپور مدد کی جائے تا کہ کوئی پیدا نہ ہو۔

بقیہ 43

میٹنگز سے خطاب کیا۔ نڑول میں سینئر مسلم کانفرنسی رہنما راجہ عطاء محمد خان کی رہائش گاہ پر کارکنان مسلم کانفرنس سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے قائد وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ مسلم کانفرنس ریاست میں ایک مضبوط قوت بن چکی ہے۔ بلدیاتی الیکشن میں مسلم کانفرنس کے نامزد امیدواروں کی کامیابی یقینی ہے حکومت پاکستان بلدیاتی الیکشن کے انعقاد کے لیے سیکیورٹی فراہم کرے تاکہ امن عامہ کی صورتحال کو برقرار رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ مخلص اور نظریاتی کارکنوں کو ٹکٹ جاری کیے ہیں وہ کارکن جو مشکل وقت میں جماعت کے ساتھ کھڑے انہیں کبھی نظر انداز نہیں کرینگی۔ مسلم کانفرنس نے میرٹ پر ٹکٹ جاری کیے ہیں وہ کارکن جو مشکل وقت میں جماعت کے ساتھ کھڑے رہے اور ہر مشکل کا جواں مردی سے مقابلہ کیا وہ کارکن ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس پر ماضی میں بھی مشکل وقت آتے رہے ہیں لیکن کارکنوں کی جواں ہمتی اور مستقل مزاجی سے ماضی کے مشکل ادوار بھی گزر گئے اور موجودہ بھی گزر جائیں گے، مسلم کانفرنس پہلے سے زیادہ مضبوط اور مستحکم ہوگئی ہے۔ مسلم کانفرنس پوری قوت کے ساتھ بلدیاتی الیکشن میں حصہ لے رہی ہے اور اچھے نتائج دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں بہترین منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور انشاء اللہ اللہ پاک کی مدد سے بھرپور طریقے سے آگے بڑھیں گے اور کامیابی ہمارا مقدر بنے گی۔ کانفرنس کے وہ کارکن جو جماعت کے ساتھ ہر مشکل وقت میں کھڑے رہے ہیں وہ ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں مسلم کانفرنس کی ایک تاریخی اہمیت ہے مسلم کانفرنس کے کارکن اتحاد واتفاق ونظم وضبط کے ساتھ آگے بڑھیں۔ قائد مسلم کانفرنس نے کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ نامزد امیدواروں کی بھرپور الیکشن مہم چلائیں اور مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان کا دیا ہوا نعرہ گھر گھر پہنچائیں۔ دریں اثناء قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان اور سردار عثمان علی خان نے نڑول میں راجہ حنیف خان کی عیادت کی۔ بعدازاں قائد مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان اور چیئرمین یوتھ ونگ سردار عثمان علی خان نے مجاہد اول کے مزار پر حاضری دی اور دعا کی۔ اور مسلم کانفرنس کے امیدوار راجہ شہباز خان کی طرف سے دیے گئے عشائیہ میں شرکت کی۔ بعدازاں ضیاء الرحمن عباسی کی والدہ اور سردار زاہد عباسی کی ہمشیرہ کی وفات پر تعزیت کی اور فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ 44

اور غلط سوالات پر لگنے اضافی نمبر دیئے گئے ہیں۔ کئی امیدواروں نے بتایا ہے کہ ان کے پرانے نمبر ہی برقرار ہیں انہیں کوئی اضافی نمبر نہیں ملا ہے۔ پی ایم سی نے یہ بھی نہیں بتایا ہے کہ کس جامعہ کہ کتنے سوالات نصاب سے باہر اور غلط تھے۔ یاد رہے کہ میڈیکل جامعات جن کے پاس وسیع پیمانے پر ٹیسٹنگ کا تجربہ نہیں تھا ٹیسٹنگ ادارے سے ٹیسٹ کرانا چاہتی تھیں لیکن پی ایم سی نے انہیں ٹیسٹنگ اداروں سے ٹیسٹ کرانے سے روک کر خود ٹیسٹ کرانے کا کہا تھا۔ تاہم جامعات کا ٹیسٹنگ کا تجربہ نہ کے باعث امیدواروں کو مشکلات پیش آئیں اور انہوں نے سوشل میڈیا پر آوٹ آف کورس اور غلط سوالات کی نشاندہی کی۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

انتخابی نشان شیر
نامزد امیدوار پاکستان مسلم لیگ ن
برائے کونسلر
وارڈ نمبر 11 کھوڑا پوٹھی بالا
محمد اظہر خان
بلدیاتی انتخابات 2022
منجانب: سپورٹران وکارکنان وارڈ کھوڑا

پیسے کی سیاست کو یونین کونسل حلقہ بھر سے جڑ سے ختم کریں گے، سردار سیاب شریف

سردار خالد ابراہیم خان مرحوم نے ساری زندگی اس عمل کے خلاف جدوجہد کی اور یہی وجہ تھی کہ وہ تن تنہا ہی مصروف جہد رہے

ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ لوگوں کی وقتی ضرورتوں اور مجبوریوں کا سودا کسی صورت نہیں ہونے دیں گے، ڈور ٹو ڈور الیکشن مہم میں گفتگو

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) حلقہ 5 کی یونین کونسل ہورنہ میرہ سے جموں کشمیر پیپلز پارٹی ضلع پونچھ کے سابق صدر و آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار سیاب شریف نے گزشتہ روز یونین کونسل کی مختلف وارڈز میں ڈور ٹو ڈور کمپین کے دوران مختلف میٹنگز، انفرادی ملاقاتوں میں کہا ہیکہ آمدہ بلدیاتی الیکشن کے دوران یونین کونسل سمیت حلقہ بھر سے پیسے کی سیاست کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ مال و دولت کے عوض لوگوں کے ضمیروں کا (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

کوٹلی: وزیراعظم آزادکشمیر کا محبوب الٰہی کے گھر آمد پر استقبال کیا جا رہا ہے۔

وزیراعظم آزادکشمیر سرکاری وسائل استعمال کر رہے ہیں، ڈاکٹر حامد علی مسعود

الیکشن کمیشن ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لے، امیدوار کونسلر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونین کونسل ہورنہ میرہ کی وارڈ ترنوٹی سے پاکستان مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار ڈاکٹر حامد علی مسعود نے کہا ہے کہ الیکشن کا شیڈول جاری ہونے کے بعد بھی وزیراعظم آزاد حکومت تنویر الیاس تمام سرکاری وسائل اور پروٹوکول کو بروئے کار لاتے (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی، روحانی پیشوا پیر اکرم شاہ کا

عرس آج ہوگا

تتہ پانی (دھرتی نیوز) روحانی پیشواء حضرت قبلہ پیر سید اکرم حسین شاہ بخاریؒ دربار عالیہ بنڈ ہور شریف تتہ پانی کے 53 (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی، ملک شاہ نواز زراعت ایڈووکیٹ نے الیکشن مہم تیز کر دی

اہم سیاسی رہنماؤں اور بڑے خاندانوں کو اپنے قافلہ میں شامل کر لیا

تتہ پانی (دھرتی نیوز) پاکستان تحریک انصاف آزادکشمیر کے نامزد اُمیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل چوکی ٹینڈا حلقہ راج محل ملک شاہنواز زراعت ایڈووکیٹ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزادکشمیر کا فدا کیانی سے ٹیلی فونک رابطہ، صحت بارے دریافت کیا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

ورلڈ سکھ پارلیمنٹ کے سپیکر سردار جوگا سنگھ کی طاہر تبسم سے ملاقات

بقائے باہمی کے بغیر قیام امن کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، طاہر تبسم

لاہور (دھرتی نیوز) ممتاز سکھ رہنما اور ورلڈ سکھ پارلیمنٹ یو کے کے سپیکر سردار جوگا سنگھ اور تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ آف پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انسپاڈ کے صدر اور انٹرنیشنل ہارمنی کونسل (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

چناری، ڈھنی شاہدرہ سے آزاد امیدوار سید طاہر ہمدانی دستبردار

چناری (خصوصی رپورٹر) ٹاؤن کمیٹی ہٹیاں بالا وارڈ دھنی شاہدرہ سے آزا (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

خاندانی روابط کی بحالی، پاکستان ریڈ کریسنٹ اسٹیٹ برانچ کے زیر اہتمام تربیتی ورکشاپ

مظفرآباد میں منعقدہ تربیتی ورکشاپ میں آزادکشمیر کے سات اضلاع سے 22 رضا کاروں اور عملے کے ارکان نے شرکت کی

ریڈ کریسنٹ سوسائٹی بچھڑے خاندانوں کے روابط بحال کر کے دکھی انسانیت کی خدمت میں کردار ادا کرتی چلی آرہی ہے، گلزار فاطمہ

مظفرآباد (دھرتی نیوز) پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آزادکشمیر سٹیٹ برانچ کے زیر اہتمام رضا کاران اور سٹاف ممبران کے لئے خاندانی روابط کی بحالی کے پروگرام کے تحت مظفرآباد میں سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ تربیتی ورکشاپ میں آزادکشمیر کے سات اضلاع سے 22 رضا کاروں اور عملے کے ارکان نے شرکت کی۔ تربیتی ورکشاپ کا بنیادی مقصد رضا کاروں اور عملے کے ممبران کو پروگرام اور آزاد جموں وکشمیر میں اس کی سرگرمیوں کے با (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن 2022
میرا انتخاب
اعلیٰ تعلیم یافتہ
باکردار
آپ کے ووٹ کا حقدار
انتخابی نشان سائیکل
آزاد امیدوار
سردار مظہر نذر خان ایڈووکیٹ
منجانب: اہلیان کوٹیڑی پوٹھی

لبریشن کمیشن وضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام یوم شہداء نیلم کی تقریب

معاون خصوصی قاضی اسرائیل، ڈپٹی کمشنر طاہر محمود اور دیگر زعماء کا خطاب

نیلم (پی آئی ڈی) جموں وکشمیر لبریشن کمیشن و ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام سول سوسائٹی پر مشتمل کمیٹی کے تعاون سے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز آٹھمقام میں "یوم شہداء نیلم" کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری وممبر اسمبلی مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لسانی، نسلی اور جغرافیائی تعصب سے بالاتر ہو کر اپنی شناخت پر کوئی سمجھوتہ (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: امیدوار کونسلر ڈاکٹر حامد مسعود کے ہمراہ ن لیگ کے عہدیداران وکارکنان کا گروپ فوٹو

ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی ایشن اور کیبل آپریٹرز کے مابین معاہدہ

مفاہمت کی یاداشت پر آصف رضا میر اور خرم شہزاد نے دستخط کئے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزادکشمیر کے عوام کی فلاح وبہبود، معیار زندگی کی بہتری، درست معلومات کی فراہمی، حکومتی اداروں کی سرگرمیوں کے موثر ابلاغ اور ذمہ دارانہ صحافت کے (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی نے حلقہ تین میں کسی جماعت سے اتحاد نہیں کیا، سردار صغیر خان

اپنے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) پاکستان تحریک انصاف آزادکشمیر ایل اے 20 پونچھ 3 کھائیگلہ نے کسی بھی جماعت سے اتحاد کیا ہے اور نہ کرے گی' پی ٹی ای حلقہ ایل اے 20 (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

جموں وکشمیر میں بھارتی جنرل کا بیان فریب کاری ہے، حریت کانفرنس

بھارت قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے حل کیلئے عملی اقدامات کرے

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس نے مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے بعد بھارت کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں نام نہاد بہتر (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

کھوئی رٹہ میں دو حادثات میں جاں بحق دو افراد سپرد خاک

ایک نوجوان موٹر سائیکل جبکہ دوسرا ٹریکٹر کے حادثہ میں جاں بحق ہوا

سیری (صباح نیوز) کھوئی رٹہ میں دو حادثات 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ایک نوجوان موٹر سائیکل حادثہ میں جبکہ دوسرا ٹریکٹر ٹرالی کے حادثہ میں جاں بحق ہو گیا چوہدری شکیل احمد ولد چوہدری شاہپال ساکن ندی سوہانہ جبکہ مستری عزیز ساکن سیری دونوں مرحومین کو گزشتہ روز اپنے (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: پونچھ مکوالاں کے شاہ محمد کی پوتی، گلفراز شاہ محمد کی بیٹی رمشا گلفراز شعبہ کیمسٹری میں صدر آزادکشمیر سے گولڈ میڈل وصول کر رہی ہیں۔

نالہ ماہل پر نو تعمیر شدہ پل کی سنگ بنیاد کی تقریب ملتوی کر دی گئی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ضلع پونچھ اور ضلع باغ کے سنگم پر نالہ ماہل پر ہاڑی گہل نکر بنگوئیں کے درمیان تعمیر ہونے والے آر سی سی پل کے سنگ بنیاد کی تقریب ایم پی اے جہلم سبرینہ جاوید کیانی کی پاکستان میں مصروفیات کی وجہ سے ملتوی کر دی گئی ہے، اب سنگ بنیاد کی یہ تقریب 2 دسمبر بروز جمعہ بوقت 11 بجے دن بمقام باؤلی موڑ ہاڑی گہل میں منعقد ہوگی، اس تقریب میں پاکستان اور (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

وراثت سے طے نہ ہونگے سیاست کے فیصلے اڑان طے کرے گی یہ آسمان کس کا ہے
پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ ن
کے مشترکہ امیدوار برائے کونسلر
میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 1
تیر انتخابی نشان
سردار ظفر محمود اشرف خان
منجانب: چوہدری برادران راولاکوٹ

بلدیاتی الیکشن 2022

کشمیر دھرتی

نے امیدواران کے انٹرویوز، اشتہارات اور خبروں کی اشاعت کیلئے خصوصی سیل قائم کیا ہے، امیدواران اخبار، سوشل میڈیا اور یوٹیوب چینل پر اپنے منشور کی تشہیر اور پیغامات کیلئے ان نمبرات پر بذریعہ فون کال، واٹس ایپ رابطہ کر سکتے ہیں۔

برائے رابطہ:
شفقت اسلم 0315-5912105
خرم خالق 0344-1522886

روزنامہ کشمیر دھرتی رشید حسرت آرکیڈ بینک روڈ راولاکوٹ
فون: 05824-445864

عوامی حقوق کا تحفظ فرائض میں شامل، نئے شامل ہونیوالوں کو مایوس نہیں کرینگے نمبردار نذیر

عوام جوق درجوق جموں وکشمیر پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی بھرپور کامیابی حاصل کرے گی

عوام جان چکے ہیں کہ عوامی مسائل کا حل صرف وصرف جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کی صورت میں ہی ممکن ہے، امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی حلقہ پانچ، وامیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار سردار نذیر خان نے کہا ہے کہ یونین کونسل ہورنہ میرہ میں جموں وکشمیر پیپلز پارٹی بھرپور کامیابی حاصل کرے گی، عوام جوق درجوق جموں وکشمیر پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں، اور بھرپور حمایت کا اعلان کیا جارہا ہے، اب عوام کی نظریں جموں وکشمیر پیپلز پارٹی پر لگی ہوئی ہیں، عوام جان چکے ہیں کہ عوامی مسائل کا حل صرف (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

اشفاق ظفر ایڈووکیٹ کی یونین کونسل سڑک چناری میں انتخابی مہم

پیپلز پارٹی کے ساتھ وفا کرنے والوں کے ساتھ وفا نبھاؤں گا، خطاب

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزادکشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ کی یونین کونسل سڑک چناری کے وارڈز بٹیاں، اندرا (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

ملک فضل کریم ایڈووکیٹ کے بھائی ملک محمد رفیق انتقال کر گئے،

تتہ پانی (دھرتی نیوز) پاکستان مسلم لیگ ن آزادکشمیر کے نامزد اُمیدوار (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

فوڈ اتھارٹی کے چھاپے، زائد المیعاد، مضر صحت گوشت تلف

معروف بیکری کا کارخانہ سیل کر دیا گیا بھاری جرمانے عائد کئے گئے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) فوڈ اتھارٹی کے چھاپے۔ زائد المیعاد گوشت اور چربی سے تیار کردہ گوشتابے تلف۔ معروف بیکری کا کارخانہ سیل۔ بھاری جرمانے عائد، عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ نہیں کرنے دیں گے۔ سیکرٹری خوراک، سیکرٹری خوراک منصور قادر ڈار نے ہمراہ ڈسٹرکٹ (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

ڈاکٹر ناصر محمود اوپن یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر مقرر

اسلام آباد (صباح نیوز) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سینئر ڈین (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

سانبا سیکٹر میں غلطی سے سرحد پار کرنے والے پاکستانی شہری کو واپس بھیج دیا گیا

جموں (کے پی آئی) بھارتی اخبار کے مطابق بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے سانبا سیکٹر میں غلطی سے سرحد پار کرنے والے پاکستانی شہری کو واپس بھیج دیا ہے۔ ر (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

آزادکشمیر میں بینکنگ ٹربیونل اور انکم ٹیکس ٹربیونل غیر فعال

مظفرآباد (صباح نیوز) آزادکشمیر میں بینکنگ ٹربیونل اور انکم ٹیکس ٹربیونل (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: سیکرٹری خوراک، ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر و دیگر عملہ کے ہمراہ شہر میں موجود دکانات کی چیکنگ کر رہے ہیں۔

عوامی حقوق کے پاسبان
انسانی حقوق کے علمبردار
پاکستان تحریک انصاف کے نامزد امیدوار
سردار نیئر صدیق
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
انتخابی نشان
سردار غیاث خان
امیدوار برائے لوکل کونسلر
وارڈ اپر کوٹیڑہ
سردار عمران سوار خان
امیدوار برائے لوکل کونسلر
وارڈ لوئر کوٹیڑہ
بلدیاتی انتخابات

انتخابی نشان
شیر
بلدیاتی انتخابات 2022
وارڈ کھڑابٹ کے متفقہ امیدوار
برائے کونسلر
سردار ظفر احمد خان
منجانب:
اہلیان کولالی پوٹھی

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سربکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے
زبان نے جسم کا کچھ زہر تو اگل ڈالا
بہت سکون ملا تلخی نوا سے مجھے
آزادکشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
عدل منزل ہے اور عدل ہی ہے راستہ
آپ کے مسائل کا حقیقی ترجمان
سردار سیاب شریف
آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
بے داغ ماضی
روشن مستقبل
آپ کے ووٹ کا اصل حقدار
انتخابی نشان چھتری
منجانب سپوٹران اہلیان ہورنہ میرہ

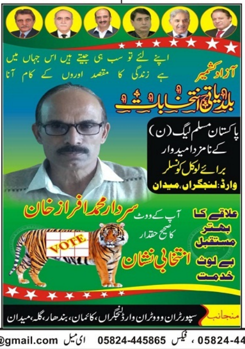
اپنے لئے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا
آزادکشمیر
بلدیاتی انتخابات
پاکستان مسلم لیگ (ن)
کے نامزد امیدوار
برائے لوکل کونسلر
وارڈ: لنجگراں، میدان
سردار محمد افراز خان
آپ کے ووٹ کا صحیح حقدار
علاقے کا بہتر مستقبل
بے لوث خدمت
VOTE
انتخابی نشان
منجانب سپورٹران وووٹران وارڈ لنجگراں، کائمان، بندھار، گلہ، میدان

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق وسچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com